موج مارتے فتنوں کا دور

① جب تک وقت نہیں گھٹے گا قیامت قائم نہیں ہوگی، سال مہینے کی طرح، مہینہ ہفتے کی طرح اور ہفتہ دن کی طرح اور دن گھڑی کی طرح اور گھڑی انگارے کے جلنے کی طرح گزرے گی۔ احمد، حلیۃ الاولیاء۔ کنز العمال 14/427/38504

② جب وقت کم ہونا شروع ہوگا تو تمہیں پے در پے کالے اونٹوں (کی طرح فتنوں) نے آگھیرنا ہے، ایسے فتنے ہوں گے جیسے تاریک رات کے حصے۔ الفتن، طبرانی۔ کنز العمال 14/427/38505

③ جب زمانہ میں بے برکتی ہوگی تو موت میری امت کے نیک لوگوں کو ختم کر دے گی، جیسے تم میں سے کوئی طشت سے اچھی کھجوریں چن لیتا ہے۔ الرامہرمزی۔ کنز العمال 14/428/38506

④ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت میں 4 فتنے ہوں گے اور ان میں سب سے آخری گانا بجانا ہوگا۔ ابوداؤد

⑤ فرمایا میرے بعد تم پر 4 فتنے ظاہر ہوں گے چوتھا فتنہ بہرہ اندھا چمٹنے والا ہوگا اس فتنہ میں امت کو خوب رگڑا جائے گا چمڑے کو رگڑنے کی طرح، یہاں تک کہ اچھائیاں برائیاں شمار ہوں گی اور برائیاں نیکی، اس میں ان کے دل مردہ ہو جائیں گے جیسے ان کے جسم مردہ ہیں۔ الفتن۔ کنز العمال 11/91/31048

⑥ فرمایا کہ 4 فتنے ظاہر ہوں گے پہلے اس میں (مسلمانوں کے) خون کو حلال سمجھا جائے گا، دوسرا خون اور مال دونوں کو حلال سمجھا جائے گا، تیسرا خون مال اور شرمگاہوں کو حلال کر لیا جائے گا، چوتھا دجال کا فتنہ ہوگا۔ نعیم۔ کنز العمال 11/91/31049

(7) فرمایا کہ میری امت میں 4 فتنے ظاہر ہوں گے چوتھے میں امت کی ہلاکت ہوگی الفتن - کنز العمال 11/92/31053

(8) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت میں 4 فتنے ہوں گے اور اس کے بعد دنیا فنا ہو جائے گی - ابوداؤد اردو 4/255/4241

(9) اس امت میں اس وقت دھنساؤ، بگاڑ اور پتھراؤ ہوگا جب گانے والیاں اور آلات موسیقی عام ہو جائیں، شراب کو حلال سمجھا جائے - ابن ابی الدنیا، ابن النجار - کنز العمال 14/447/38733

(10) میری امت کے آخری زمانہ میں ایک قوم بندروں اور خنزیروں کی صورت میں بگاڑ دی جائے گی - لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ اللہ کے معبود اور آپ کے رسول ہونے کی گواہی دیتے اور روزے رکھتے ہوں گے؟ فرمایا ہاں - عرض کیا گیا ان کا قصور کیا ہوگا؟ فرمایا: وہ آلات موسیقی رکھیں گے اور گانے والیاں اور دفیں رکھیں گے، شرابیں پئیں گے، شراب خوری اور مستی میں رات بسر کریں گے، صبح ہوگی تو ان کے چہرے بندروں اور خنزیروں کی صورت میں تبدیل ہو چکے ہوں گے حلیۃ الاولیاء - کنز العمال 14/447/38735

(11) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ مجھے وہ زمانہ نہ دکھا جس میں عالم کی اتباع نہیں کی جائے گی اور بردبار شخص سے حیا نہیں کی جائے گی - العسکری - کنز العمال 11/125/31375

(12) دجال سے پہلے دھوکہ کے سال ہوں گے، اس میں سچے کو جھوٹا اور جھوٹے کو سچا، امانتدار کو بددیانت اور بددیانت کو امانتدار سمجھا جائے گا اور رویبضہ بھی انہی سالوں میں بولے گا، لوگوں نے عرض کیا رویبضہ کیا ہے؟ فرمایا فاسق شخص جو لوگوں کے معاملات میں گفتگو کرے گا - احمد - کنز العمال 14/428/38510

(13) آخری زمانہ میں جاہل عبادت گزار اور فاسق قاری ہوں گے
حاکم، حلیۃ الاولیاء - کنز العمال 14/425/38481

(14) بارش کی کثرت، نباتات کی کمی، قراء کی بہتات اور فقہاء
کی قلت، امراء کی کثرت اور امانتداروں کی کمی قرب قیامت
کی علامت ہے - طبرانی - کنز العمال 14/425/38472

(15) مسند اسحٰق ابن راھویہ ج:1 ص:169 کی روایت میں ہے کہ تم
آسمان کو بارش برساتا ہوا دیکھو گے حالانکہ وہ بارش نہیں برسا
رہا ہوگا اور تم زمین کو پیداوار اگاتا دیکھو گے حالانکہ وہ پیداوار نہیں
اُگا رہی ہوگی - تیسری جنگ عظیم اور دجال از مولانا عاصم
عمر pg 115

(16) لوگوں کو ایک ایسا زمانہ بھی دیکھنا ہے جس میں آسمان سے
بارش ہوگی لیکن زمین میں سے کوئی چیز نہیں اُگے گی - حاکم
کنز العمال 14/433/38570

(17) قحط سالی یہ نہیں ہے کہ تم پر بارش نہ ہو بلکہ قحط سالی یہ ہے
کہ بارش ہو پھر بارش ہو لیکن زمین کچھ نہ اگائے - مسلم، احمد،
شافعی - کنز العمال 7/376/21588

(18) کوئی قوم قحط سالی میں مبتلا نہیں ہوئی مگر اللہ پر سرکشی
کرنے کی وجہ سے - الادب المفرد - کنز العمال 7/377/21593

(19) اللہ جب کسی امت پر غصہ فرماتا ہے تو ان پر خسف (دھنسنے)
اور مسخ کا عذاب نازل نہیں کرتا بلکہ ان کے غلے مہنگے کر دیتا ہے
ان کی بارش روک دیتا ہے اور بدترین لوگوں کو ان پر نگران اور
حاکم مقرر کر دیتا ہے - ابن عساکر - کنز العمال 7/377/21596

(20) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہیں آئیگی

جب تک یہ قوم کے حکمران ان (میں) کے منافق نہیں بن جاتے

المعجم الاوسط - تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 39

(21) یہ قرب قیامت کی علامت ہے کہ 50 آدمی نماز پڑھیں گے

ان میں سے کسی کی نماز قبول نہیں ہوگی - ابو الشیخ - کنز العمال 14/42/38427

(22) عنقریب ایسے فتنے ظاہر ہوں گے کہ جس میں لوگ صبح

مؤمن ہوں تو شام کو کافر ہوں گے مگر جن کو اللہ علم کی بدولت

بچالیں - طبرانی - کنز العمال 11/76/30883 ، ابن ماجہ - 3954

(23) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ

ہوگی جب تک میری امت کے بہت سے قبیلے مشرکین میں داخل

نہ ہو جائیں اور جب تک میری امت کے بہت سے قبیلے بتوں کو

نہ پوجیں - ترمذی 2041 ، مسلم ، ابوداؤد ، ابن ماجہ 3952 - تاریخ ابن کثیر 15/63

قیامت کب آئے گی - عاشق الہی بحوالہ مشکوٰۃ - pg 93

(24) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ دین میں فوج کی شکل

میں داخل ہوئے ، عنقریب فوج کی شکل میں نکلیں گے - احمد

کنز العمال 11/75/30873

(25) حضرت حذیفہ رض نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا

کہ جمع میں ان کو ایک تیر آکر لگے تو وہ کافر کو لگے گا - ابن ابی

شیبہ - کنز العمال 11/120/31330

(26) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب میرے بعد میری امت

میں سے کچھ لوگ ہوں گے جن پر اللہ سرحدوں کو بند کر دیں گے ان سے

حقوق چھین لئے جائیں گے اور ان کو حقوق نہیں دیئے جائیں گے ، وہ مجھ

سے ہیں اور میں ان سے ہوں - ابن عبد البر فی الصحابہ - کنز العمال

12/440/34576

(27) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ممکن ہے کہ مسلمانوں کو ایک شہر میں محصور کر دیا جائے، ان کا آخری واستہ اسلحہ ہوگا۔ ابو داؤد، حاکم
کنز العمال 11/80/30935

(28) حضرت حذیفہ رض نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی یہ جاننا چاہے کہ وہ فتنے میں مبتلا ہوا ہے یا نہیں تو اس کو چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کوئی ایسی چیز جس کو پہلے وہ حرام سمجھتا تھا اب اسکو حلال سمجھنے لگا ہے یا کوئی ایسی چیز جسکو پہلے وہ حلال سمجھتا تھا اب اسکو حرام سمجھنے لگا ہے؟۔ مستدرک۔ تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 41

(29) ابو ثعلبہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: خبر سن لو ایسی وسیع و عریض دنیا کی جو تمہارا ایمان ہڑپ کر جائے گی، اس وقت جس شخص کا اپنے رب پر پورا یقین و ایمان ہوگا تو اس کے پاس فتنہ آئے گا جو روشن اور واضح ہوگا اور وہ آسانی سے اسے پہچان کر اس سے بچ جائے گا اور جس کا ایمان مضبوط نہ ہوگا بلکہ وہ شک کا مریض ہوگا تو اس کے پاس تاریک و سیاہ فتنہ آئے گا اور پھر وہ جس وادی میں چلا جائے اللہ کو اس کی کوئی پرواہ نہ ہوگی۔ ابو نعیم۔ کنز العمال
11/124/31366

(30) حضرت حذیفہ رض سے روایت ہے کہ فرمایا پہلا فتنہ حضرت عثمان رض کا قتل ہے اور آخری فتنہ خروج دجال ہے ابن ابی شیبہ۔ ابن عساکر میں مزید اضافہ ہے کہ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جس شخص کے دل میں قتل عثمان رض کی ذرہ برابر محبت ہو وہ خروج دجال کی صورت میں اس کی ضرور اتباع کرے گا، اگر دجال کا زمانہ نہ پائے تو اس کی قبر میں اسکو فتنہ میں مبتلا کیا جائے گا۔ کنز العمال 11/118/31306

(31) قبروں میں تمہاری آزمائش ایسی ہوگی جیسے دجال کے فتنہ میں۔ احمد۔ کنز العمال 15/294/42531

... ہیں دیکھی تھی وہ مجھے اس جگہ دکھا

دی گئی ہے یہاں تک کہ جنت اور جہنم بھی، میری طرف یہ وحی
کی گئی ہے کہ تمہیں تمہاری قبروں میں خبر سے محروم دجال کے
فتنہ یا اس کے قریب آزمائش میں ڈالے جائے گا...... احمد، بخاری
کنز العمال 15/270/42501

(33) فرمایا مشرق سے کچھ کالے جھنڈے ظاہر ہوں گے ان کی قیادت
کرنے والے جھولے والے بختی اونٹ کی طرح ہوں گے بڑے بڑے بال
والے، ان کا نسب دیہاتیوں کا ہوگا، ان کے نام کنیت سے ہوں گے وہ
دمشق شہر کو فتح کر لیں گے، تین گھنٹے کے لئے ان سے رحمت
اٹھائی جائے گی نعیم بن حماد فی الفتن - کنز العمال 11/91/31040

(34) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم دیکھو کالے جھنڈے
خراسان کی طرف سے آئے ہیں تو ان میں شامل ہو جانا کیونکہ ان
میں اللہ کا خلیفہ مہدی ہوگا - احمد تیسری جنگ عظیم اور دجال
P84

(35) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے ایک
جماعت ہمیشہ حق پر غالب رہے گی ان لوگوں پر جو ان سے
لڑیں گے غالب ہوں گے ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے
جو ان سے دشمنی کریں یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے اور وہ
اسی پر ہوں گے، عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول اور وہ کہاں ہوں گے؟
آپ نے فرمایا بیت المقدس میں - احمد، طبرانی، سعید بن منصور
کنز العمال 12/439/34561

(36) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت دمشق
اور اس کے ارد گرد کے دروازوں اور بیت المقدس اور اس کے ارد گرد کے دروازوں
ہمیشہ قتال کرتی رہے گی، ان کو ان لوگوں کی رسوائی کچھ نقصان نہیں دے گی
ان کو رسوا کریں قیامت کے قائم ہونے تک حق پر غالب رہیں گے - ابن

کنز العمال 12/486/35051

اس قسم کی مزید احادیث کے لئے دیکھیے کنز العمال حدیث نمبر H - 35052, 35053, 35054, 35055

(37) حضرت علی رض نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جب تک خراسان سے سیاہ جھنڈے نہیں آتے یہاں تک کہ وہ اپنے گھوڑے بیان اور فرات کی کھجوروں کے ساتھ نہیں باندھ لیتے رات دن فنا نہیں ہوں گے - ابن المنادی کنز العمال 14/552/39642

(38) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شام والے فساد کریں تو تم میں خیر نہ ہوگی اور میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ غالب رہے گی ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کو ذلیل کریں یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے - احمد، ترمذی، ابن حبان - کنز العمال 12/433/34505

(39) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شام والے خراب ہوں تو تم میں کوئی خیر نہیں - تاریخ ابن عساکر - کنز العمال 12/487/35057
اس قسم کی مزید احادیث کے لئے دیکھیں کنز العمال حدیث نمبر 35056, 35058, 35059

(40) حضرت مکحول سے روایت ہے فرمایا رومی ضرور شام میں 40 روز بگاڑ پیدا کریں گے جس سے صرف دمشق اور عمان محفوظ ہوں گے - ابن عساکر - کنز العمال 14/401/38244

(41) حضرت عبد اللہ ابن حوالہ رض سے مروی ہے فرمایا ہم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے آپ نے فرمایا: ابن حوالہ! اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی جب تم اس فتنہ کو دیکھو گے جو زمین کے اطراف میں پھیلا رہا ہوگا گویا وہ گائے کے سینگ ہیں؟ میں نے عرض

کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا شام کو نہ چھوڑنا - ابن عساکر - کنز العمال 14/398/38219

(42) حضرت ابن عمر رض سے روایت ہے فرمایا ضرور لوگ ایک ایسا زمانہ پائیں گے کہ زمین پر جو مومن بھی ہوگا وہ شام چلا جائے گا - یعقوب بن سفیان، ابن عساکر - کنز العمال 14/400/38234

(43) حضرت ابو امامہ رض سے روایت ہے فرمایا جب تک عراق کے اچھے لوگ شام کی طرف اور شام کے برے لوگ عراق کی طرف نقل مکانی نہیں کر لیتے قیامت قائم نہیں ہوگی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شام کو نہ چھوڑنا - ابن عساکر - کنز العمال 14/548/39605

(44) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب فتنہ برپا ہوگا جو سب عربوں کو ہلاک کر ڈالے گا، اس کے مقتول جہنم میں جائیں گے، اس میں زبان سے بولنا تلوار چلانے سے بھی سخت ہوگا - اردو ابو داؤد 4/275/4265

(45) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں سب سے زیادہ مشکل میں ڈالنے والے رومی ہوں گے، ان کی ہلاکت قیامت کے ساتھ ہوگی - احمد - کنز العمال 11/75/30872

(46) حضرت حذیفہ رض سے روایت ہے کہ دجال کے ظہور سے پہلے کے فتنے دجال سے زیادہ خطرناک ہیں، دجال کا فتنہ 40 دن تک ہوگا - ابن ابی شیبہ - کنز العمال 11/121/31345

(47) حضرت حذیفہ رض نے فرمایا میں تمہارے بارے میں جس چیز کا سب سے زیادہ خوف محسوس کرتا ہوں وہ یہ بات ہے کہ تم اپنے علم کے مقابلے اس بات کو ترجیح دو گے جسکو تم دیکھ رہے ہو گے اور تم گمراہ ہو جاؤ گے اور تمہیں پتہ بھی نہیں چلے گا - ابن ابی شیبہ

(48) حضرت حذیفہ رض فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ صبح آدمی بیناہوگا اور اس حالت میں شام کرے گا کہ اس کو اپنا مال بھی نظر نہیں آئے گا - کنز العمال 11/115/31282

(49) جب زمانہ قریب ہوگا تو مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا، تم میں سے سچا خواب اس کا ہوگا جو بات کا سب سے سچا ہوگا.....
احمد، مسلم، ابوداؤد، ترمذی - کنز العمال 15/168/41427

(50) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو فتنہ کے زمانہ میں دینار اور درھم مل جائے اس کے دل پر نفاق کا بٹہ لگ جائے گا
دیلمی - کنز العمال 11/102/31153

(51) لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا اس میں سب سے افضل شخص خفیف الحاذ ہوگا - پوچھا گیا یا رسول اللہ خفیف الحاذ کا کیا معنی ہے - ارشاد فرمایا کہ کم اہل و عیال والے - ابن عساکر - کنز العمال 11/118/31312

(52) لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا اس میں مومن اپنی بکری سے زیادہ مسکین ہوگا - ابن عساکر - کنز العمال 11/80/30936

(53) آزمائش کی علامت اور قیامت کی نشانی یہ ہے کہ عقلیں مخفی ہو جائیں، سمجھیں گھٹ جائیں، قتل عام ہو جائے، نیکی اور بھلائی کی نشانیاں ختم کر دی جائیں اور فتنے ظاہر ہو جائیں - طبرانی - کنز العمال 14/429/38522

(54) حضرت عبد اللہ ابن عمرو رض نے فرمایا جب تم دیکھو کہ مکہ میں پانی کی نہریں کھودی گئی ہیں اور عمارتیں پہاڑوں کی چوٹیوں پر بلند ہو رہی ہیں تو جان لو کہ قیامت کا معاملہ قریب آ پہنچا
ابن ابی شیبہ - امام مہدی کے دوست اور دشمن - عاصم عمر PS 163

(55) حضرت عبداللہ ابن عمرو بن عاص رضی نے جبل ابی قبیس پر عمارت دیکھی تو فرمایا اے مجاہد جب تم دیکھو کہ مکہ کے دونوں پہاڑوں [جبل ابو قبیس اور جبل قعیقعان] پر گھر ظاہر ہو گئے ہیں اور پانی اسکے راستوں میں جاری ہو گیا ہے تو ہوشیار ہو جانا۔ ابن حجر فی الفتح وعزاہ الفاکھی فی کتاب مکہ۔
امام مہدی کے دوست اور دشمن۔ مولانا عاصم عمر pg 163

(56) میرے بعد ایک قوم ہو گی حکومت حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے کو قتل کریں گے۔ احمد۔ کنز العمال 11/102/31162

(57) ارشاد فرمایا کہ عراق سے اس کا درھم اور قفیز روک لیا جائے گا، شام سے اس کی مُد اور دینار روک لیا جائے گا، مصر سے اس کا اردب اور دینار روک لیا جائے گا، تم وہیں لوٹ جاؤ گے جہاں سے ابتداء کی تھی، تم وہیں لوٹ جاؤ گے جہاں سے تم نے ابتداء کی تھی۔ احمد، ابوداؤد۔ کنز العمال 11/78/30913

(58) ارشاد فرمایا کہ میرے بعد (حکام کی طرف سے) اقرباء پروری ہو گی اور ناپسندیدہ باتیں ظاہر ہوں گی۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایسے موقع پر ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا تمہارے ذمہ جو حقوق ہیں ان کو ادا کرتے رہو اور تمہارے جو حقوق ان کے ذمہ ہیں وہ اللہ سے مانگو۔ احمد، بیہقی۔ کنز العمال 11/79/30921

(59) ارشاد فرمایا کہ میرے بعد میری امت کو فتنے ڈھانپ لیں گے، اس میں آدمی کا دل اس طرح مردہ ہو جائے گا جس طرح اس کا جسم مردہ ہوتا ہے۔ نعیم بن حماد فی الفتن کنز العمال 11/79/30925

60

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں بھونچال ہوگی جس میں دس ہزار بیس ہزار اور تیس ہزار لوگ ہلاک ہوں گے، جسے اللہ متقین کے لئے نصیحت، ایمان والوں کے لئے رحمت اور کافروں کے لئے عذاب بنائے گا - ابن عساکر - کنز العمال 14/549/39615

PAGE NO.
DATE

امام مہدی ع کے پہلے کا دور

(1) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ آدمی کو اختیار دیا جائے گا کہ ذلت قبول کرے یا گناہ کرے، جس کو ایسا زمانہ ملے وہ مجبور پر ذلت کو ترجیح دے۔ احمد، الفتن کنز العمال 11/104/31180

(2) حضرت عبد اللہ ابن مسعود رض نے فرمایا کہ ایسا وقت بھی آئے گا کہ مسلمان آدمی اس میں لونڈی سے بھی زیادہ ذلیل ہوگا اور ان میں عقل مند وہی ہوگا جو بڑی چالاکی سے اپنا ایمان بچا کر نکل جائے۔ ابو نعیم، کنز العمال 11/132/31436

(3) حضرت حذیفہ رض سے روایت ہے کہ باطل حق پر غالب آجائے گا حتیٰ کہ حق نظر نہیں آئے گا مگر بہت معمولی درجہ میں۔ ابن ابی شیبہ۔ کنز العمال 11/121/31339

(4) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ مؤمن اس میں عام لوگوں کے لئے دعا کرے گا تو اللہ کا ارشاد ہوگا خاص اپنے لئے دعا کرو تو میں قبول کروں گا کیونکہ عوام پر میں ناراض ہوں۔ حلیۃ الاولیاء۔ کنز العمال 11/104/31176

(5) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ فتنہ کی کثرت کی وجہ سے دجال سے ملنے کی تمنا کریں گے۔ بزار کنز العمال 11/104/31179

(6) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخری زمانہ میں فتنہ کو ناپسند مت کرو کیونکہ آخری زمانہ میں فتنہ منافقین کو ہلاک کرے گا۔ ابو نعیم کنز العمال 11/103/31170

(7) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیت المقدس کا آباد ہونا مدینہ کی خرابی کا باعث ہوگا اور مدینہ کی خرابی جنگ عظیم کا باعث بنے گی اور جنگ عظیم فتح قسطنطنیہ کا سبب ہوگی اور فتح قسطنطنیہ دجال کے نکلنے کا سبب بنے گی ..... ابوداؤد، احمد ابن ابی شیبہ - ابوداؤد اردو 4/293/4294

(8) دریائے فرات سے سونے چاندی کا پہاڑ ظاہر ہوگا جس پر دونوں جانب سے ہر 9 میں سے 7 قتل ہوں گے، اگر تم اس زمانہ کو پالو تو اس کے قریب نہ جانا - الفتن - کنز العمال 14/436/38614

(9) حضرت ابن سیرین رح نے فرمایا مہدی ع اس وقت تک نہیں نکلیں گے جب تک ہر 9 میں سے 7 قتل نہ کر دئے جائیں - الفتن - امام مہدی کے دوست دشمن pg 163

(10) قیامت سے پہلے ہرج ہوگا، لوگوں نے عرض کیا ہرج کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل، وہ کفار کا قتل ہونا نہیں ہے بلکہ میری امت ایک دوسرے کو قتل کرے گی، یہاں تک کہ آدمی اپنے بھائی سے ملے گا تو اسے بھی مار ڈالے گا، اس زمانہ کے لوگوں کی عقلیں چھن جائے گی اور بیکار لوگ رہ جائیں گے، وہ سمجھیں گے کہ ہم کسی دین پر ہیں جب کہ وہ کسی دین پر نہیں ہوں گے احمد، طبرانی، ابن ماجہ، ابن عساکر - کنز العمال 14/431/38546

(11) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں علماء کو اس کثرت سے قتل کیا جائے گا جس طرح کتوں کو کثرت سے مارا جاتا ہے، کاش کہ اس زمانہ میں علماء بتکلف احمق ہونے کا اظہار کریں - دیلمی کنز العمال 11/104/31182

(12) محمد بن حنفیہ رح فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رض کے
پاس تھے کہ ایک آدمی نے ان سے مہدی کے بارے میں
سوال کیا تو حضرت علی رض نے جواب دیا ہیہات، پھر اپنے
ہاتھ سے سات کا ہندسہ سا بنایا پھر فرمایا "وہ آخر زمانہ میں
نکلیں گے جب آدمی اللہ اللہ کہے گا تو قتل کر دیا جائے گا
پس اللہ انکے ساتھ ایسے لوگوں کو جمع کردیں گے جو بادل
کے ٹکڑوں کی مانند علیحدہ ہوں گے۔ اللہ انکے دلوں میں
الفت پیدا فرمادیں گے۔ وہ کسی کو اجنبی نہیں سمجھیں گے
اور نہ کسی پر اترائیں گے۔ ان میں اصحاب بدر کی تعداد کے
برابر لوگ شامل ہوں گے۔ نہ ان سے پہلے والے ان پر سبقت
لے جائیں گے اور نہ انکے بعد والے انکو پہنچ سکیں گے، اور وہ
حضرت طالوت کے ان ساتھیوں کی تعداد میں ہوں گے جنہوں
نے انکے ساتھ نہر عبور کی تھی۔ مستدرک حاکم

امام مہدی کے دوست دشمن pg 166

(13) میرے بعد خلفاء ہوں گے، خلفاء کے بعد امراء، امراء کے بعد
بادشاہ، بادشاہ کے بعد ظالم اور ظالموں کے بعد میرے گھرانے کا
ایک شخص ہوگا جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا اس
کے بعد قحطانی ہوگا، اس ذات کی قسم! جس نے مجھے حق دے
کر بھیجا وہ اس سے کم نہیں۔ الفتن۔ کنز العمال 14/445/38704

(14) میری امت پر آخری زمانہ میں انکے بادشاہوں کی طرف سے سخت
مصائب آئیں گے کہ ایسے سخت مصائب کا سنا بھی نہیں ہوگا
یہاں تک کہ کشادہ زمین ان کے لئے تنگ ہوجائے گی اور زمین ظلم
و ستم سے بھر جائے گی، مؤمن کو ظلم سے بچنے کے لئے کوئی پناہ گاہ
دکھائی نہ دے گی، تو اللہ میری اولاد سے ایک شخص بھیجے گا
وہ زمین کو عدل و انصاف سے معمور کر دے گا جیسے وہ ظلم سے
بھر گئی، اس سے زمین و آسمان کے باشندے خوش ہوں گے، زمین اپنی
ہر نباتات باہر نکال دے گی اور آسمان اپنا ہر قطرہ بہا دے گا،

ان میں 7، 8 یا 9 سال رہے گا حاکم

کنز العمال 14/445/38708

PAGE NO.:
DATE:

(15) حاوی میں حضرت ابن عباس رض سے مروی ہے کہ مہدی کا ظہور اس وقت ہوگا جبکہ لوگ مایوس ہوکر کہیں گے کہ اب مہدی کیا آئیں گے۔ مہدی کی شخصیت و حقیقت از مولانا اسعد قاسمی pg 342

(16) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا حال ہوگا جب دین کمزور پڑ جائے گا، خون ریزی ہوگی، زنا عام ہوگا، اونچی اونچی عمارتیں ہوں گی، بھائی آپس میں لڑیں گے اور بیت اللہ کو جلا دیا جائے گا۔ طبرانی۔ کنز العمال 11/102/31155

(17) حضرت میمونہ رض نے فرمایا کہ ہمیں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا کہ تمہاری کیا حالت ہوگی کہ دین خلط ملط ہو جائے گا، خواہشات غالب آجائیں گی اور بھائی بھائی میں پھوٹ پڑ جائے گی اور کعبہ جلا دیا جائے گا ابن ابی شیبہ۔ کنز العمال 11/130/31418

(18) حضرت سلمان فارسی رض سے روایت ہے فرمایا اس گھر (بیت اللہ) میں آل زبیر کے ایک شخص کے ہاتھوں آگ لگے گی۔ ابن عساکر۔ کنز العمال 14/378/38071

(19) حضرت علی رض نے فرمایا سفیانی کے مقابلہ میں کالے جھنڈے نکلیں گے، ان میں بنی ہاشم کا ایک جوان ہوگا، اس کی بائیں ہتھیلی پر تل ہوگا اور اس کے لشکر کے آگے بنی ہاشم کا ایک شخص ہوگا جسے شعیب بن صالح کہا جائے گا تو وہ اس (سفیانی) کے ساتھیوں کو شکست دے گا۔ ابو نعیم
کنز العمال 14/556/39666

(20) حضرت علی رض نے فرمایا جب سفیانی کا گھڑ سواروں کا لشکر کوفہ کی طرف نکلے گا تو وہ خراسانیوں کی تلاش میں ایک مہم بھیجے گا اور خراسانی والے مہدی کی تلاش میں نکلیں گے چنانچہ وہ اور ہاشمی کالے جھنڈے لے کر ملیں گے، اس کے لشکر کے مقدمہ پر شعیب بن صالح ہوگا، اس کے بعد وہ سفیانی کے ساتھی باب اصطخر پر ملیں گے پھر ان کے درمیان سخت لڑائی ہوگی، چنانچہ کالے جھنڈے کو غلبہ ہوگا اور سفیان کا لشکر بھاگ جائے گا، اس وقت لوگ مہدی کی تمنا اور تلاش کریں گے۔ ابو نعیم

کنز العمال 14/556/39667

(21) حضرت کعب سے روایت ہے کہ سفیانی کا نام عبد اللہ ہوگا
الفتن۔ نعیم ابن حماد

کتاب الفتن ہی کی روایت ہے کہ سفیانی کا خروج مغربی شام میں اندرا نامی جگہ سے ہوگا۔

اندر (Indur) اس وقت شمالی اسرائیل کے ضلع الناصرہ (Nazareth) کا ایک قصبہ ہے۔ تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 66 ۔ اسی کتاب کے pg 65 پر ہے کہ شام یعنی موجودہ دور کا اردن، فلسطین، اسرائیل، شام، لبنان

(22) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ رومیوں سے ایک پر امن مصالحت کروگے اور پھر ان کے ساتھ مل کر اپنے پیچھے کے ایک دشمن سے جنگ کروگے، ان پر غالب رہوگے، غنیمت پاؤ گے اور صحیح سلامت رہوگے، پھر وہاں سے واپس لوٹو گے اور ایک میدان میں اترو گے جس میں ٹیلے بھی ہوں گے۔ تو عیسائیوں میں سے ایک آدمی صلیب بلند کرے گا اور کہے گا صلیب غالب آگئی، تو مسلمانوں میں سے ایک آدمی کو غصہ آئے گا اور وہ اسے قتل کر ڈالے گا تو اس موقع پر رومی دھوکہ کریں گے اور جنگ کے لئے جمع ہو جائیں گے۔ اردو ابوداؤد 4/292/4292
ابن ماجہ 3/341/4089

(23) اوپر والی حدیث میں مزید اضافہ ہے کہ مسلمان جلدی سے اپنے اسلحے کی طرف اٹھیں گے اور ان سے قتال کریں گے اور اللہ انہیں شہادت سے سرفراز فرمائے گا

اردو ابوداؤد 4/293/4293

(24) حضرت عبداللہ ابن عمر رض فرماتے ہیں عنقریب مدینہ میں مسلمانوں کا محاصرہ کیا جائے گا یہاں تک کہ آخری مورچہ سلاح میں ہوگا اور سلاح ایک مقام ہے خیبر کے قریب

ابوداؤد اردو 4/264/4250

(25) نعیم ابن حماد کی کتاب الفتن میں اس جنگ کے بارے میں طویل روایت نقل کی ہے جس کا ایک حصہ یہ ہے: (وہ رومی معاہدہ شکنی کرنے کے بعد متحد ہوکر سمندر کے راستے سے آئیں گے) اور شام (سیریا اردن فلسطین لبنان) کے تمام سمندر اور زمینی حصے پر قبضہ کرلیں گے، صرف دمشق اور معتق بچیں گے اور بیت المقدس کو تباہ کردیں گے...

تیسری جنگ عظیم اور دجال

(26) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان میں ایک چیخ ہوگی تو شوال میں ایک ملی جلی آوازوں کا شور ہوگا، ذیقعدہ میں قبیلوں میں تمیز ہوگی، ذوالحجہ میں خون بہائے جائیں گے اور محرم محرم کیا ہے 3 بار فرمایا، افسوس صد افسوس! بہت زیادہ لوگ قتل ہوں گے۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! چیخ کیا ہے؟ فرمایا یہ پندرہویں رمضان کی ہوگی ایسی آواز ہوگی جو سوئے ہوئے کو جگا دے گی اور کھڑوں کو بٹھا دے گی اور جس سال بہت زلزلے اور اولے ہوں گے اس جمعرات میں باپردہ عورتوں کو اپنے پردے سے نکال دے گی، جب جمعرات اسی سال کا رمضان پڑے تو جب پندرہویں رمضان جمعہ کے روز تم لوگ فجر کی نماز پڑھ لو تو ایسا کرنا کہ اپنے گھروں میں داخل ہوجانا، دروازے بند کرلینا، اپنے

طمانچے بند کر لینا، کمبل اوڑھ لینا اور اپنے کان بند کر لینا
جب تمہیں چیخ کے آثار محسوس ہونے لگیں تو اللہ کے
حضور سجدہ میں گر پڑھنا اور کہنا: سبحان القدوس
سبحان القدوس ربنا القدوس، اس واسطے کہ جس نے
ایسا کیا وہ نجات پائے گا اور جس نے ایسا نہ کیا وہ ہلاک
ہو جائے گا۔ نعیم حاکم۔ کنز العمال 14/550/39627

(27) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان میں آسمان پر
چمکتے ستون کی طرح ایک علامت ظاہر ہوگی، شوال میں
بلائیں ہوں گی اور ذی القعدہ میں ہلاکت، ذی الحجہ میں
حاجیوں کو لوٹ لیا جائے گا اور محرم کا مہینہ، کیا بات ہے محرم کے
مہینہ کی۔ الفتن۔ نعیم ابن حماد
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان میں ایک آواز
سنائی دیگی، شوال میں شور شرابا ہوگا اور ذی القعدہ میں
قبائل کی باہمی کشمکش، اس سال حاجیوں کو لوٹ لیا جائے
گا اور منیٰ میں بڑا کشت و خون ہوگا، بہت سے لوگ قتل ہو
جائیں گے، وہاں اس وقت خونریزی ہوگی جبکہ وہ جمرہ عقبہ
میں ہوں گے
ہم مجدون - از امین محمد جمال الدین (استاذ جامعہ الازہر) P69

(28) محمد بن علی کا قول ہے کہ ہمارے مہدی کی دو نشانیاں
ہیں جو زمین و آسمان کی تخلیق سے لیکر آج تک نظر نہیں
آئیں، رمضان کی پہلی رات چاند کو گرہن لگے گا اور 15
رمضان کو سورج گرہن لگے گا۔ جب سے اللہ نے زمین و آسمان
کو پیدا کیا ایسا نہیں ہوا۔ دارقطنی نے سنن میں اسکی تخریج
کی ہے۔ ہم مجدون - P70

(29) نعیم ابن حماد نے کثیر بن مرہ سے روایت کی ہے کہ رمضان
کے حادثات کی نشانی آسمانی علامت ہے، اس کے بعد لوگوں

میں اختلاف پیدا ہو جائے گا۔ اگر تو وہ زمانہ پائے تو جس قدر ہو سکے بہت سی کھانے پینے کی چیزیں جمع کر لینا۔

اور انہوں نے خالد بن معدان سے روایت کی ہے کہ جو اس زمانہ کو پائے وہ اپنے گھر والوں کے لئے سال بھر کی خوراک تیار کر لے۔ ابو مجدون 98 ٢٤

(30) جب تم مشرقی جانب میں ماہ رمضان کے اندر سرخ ستون دیکھو تو سال بھر کا غلہ ذخیرہ کر لو کیونکہ یہ بھوک کا سال ہے۔ طبرانی فی الکبیر۔ کنز العمال 7/777/21595

(31) حضرت عبد اللہ ابن حوالہ رض سے روایت ہے فرمایا......
پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے سر یا کھوپڑی پر رکھ کر فرمایا: ابن حوالہ! جب تم دیکھو کہ خلافت پاک زمین میں آگئی ہے تو اس وقت زلزلے، غم پریشانیاں اور دوسرے بڑے کام قریب ہوں گے اور قیامت اس دن لوگوں کے اس سے زیادہ نزدیک ہوگی جیسے یہ ہاتھ تمہارے سر کے قریب ہے۔ ابن عساکر۔ کنز العمال 14/399/38221

(32) اسلام ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بکھر جائے گا۔ جب بھی کوئی حکم اسلام ٹوٹے گا تو لوگ اس کے ساتھ والے حکم کو تھام لیں گے، اور سب سے پہلے اسلام کے مطابق فیصلہ کرنا چھوڑ دیا جائے گا، اور سب سے آخر میں نماز کو ترک کر دیا جائے گا۔ احمد، ابن حبان، حاکم
کنز العمال 1/184/1190

(33) اسلام مکہ اور مدینہ کے درمیان ہی منحصر ہو کر رہ جائے گا جس طرح سانپ اپنے بل میں محبوس ہو کر رہ جاتا ہے۔ پھر اسی اثناء میں عرب اپنے اعراب

لوگوں سے اعانت کے طلب گار ہوں گے تو اس آواز پر پکارنے والوں میں سے صلاح کار اور پیچھے رہ جانے والوں میں سے معززین و اخیار لوگ نکلیں گے اور پھر ان کے اور روم کے مابین جنگ چھڑ جائے گی - طبرانی - کنز العمال 1/185/1202
مزید دیکھیں کنز العمال - 1/265/1691

(34) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے اور بنو اصفر (رومیوں ، نصرانیوں) کے درمیان صلح ہوگی پھر وہ صلح کی خلاف ورزی کریں گے اور تمہارے خلاف لڑائی کے لئے نکلیں گے 80 جھنڈوں کے نیچے ہر جھنڈے تلے 12000 فوج ہوں گے - (یعنی 9,60,000 فوجی)
ابن ماجہ اردو 3/343/4095

(35) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک زمانہ آئے گا مسجد میں 1000 یا اس سے زیادہ نمازی ہوں گے ان میں ایک بھی مؤمن نہ ہوگا - دیلمی - کنز العمال 11/96/31105

(36) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ ان میں مؤمن اس طرح چھپے گا جس طرح آج تم میں منافق چھپتا ہے - ابن السنی - کنز العمال 11/97/31111

(37) فرمایا فتنے ظاہر ہوں گے اس میں آدمی اپنے بھائی اور والد سے جدا ہو جائے گا اس سے لوگوں کے دلوں میں فتنہ پیدا ہوگا ان سے قیامت کے دن تک کے لئے ، یہاں تک کہ ایک شخص کو نماز پڑھنے کی وجہ سے عار دلائی جائے گی جس طرح زانیہ کو زنا کی وجہ سے عار دلائی جاتی ہے طبرانی - کنز العمال 11/99/31133

(38) عبد اللہ ابن عمرو رض نے فرمایا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ عزت مند، ~~مالدار~~ مالدار اور صاحب اولاد شخص حکمرانوں کے ظلم و ستم سے تنگ آکر موت کی تمنا کرے گا۔ الفتن نعیم ابن حماد۔ کنز العمال 11/130/31419

(39) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی فرمایا...... عنقریب علم ختم ہوجائے گا اور جہالت کا دور دورہ ہوگا حتیٰ کہ جہالت کی وجہ سے آدمی تلوار سے اپنی ماں کو قتل کر دے گا عبدالرزاق کنز العمال 9/239/27004

امام مہدیؑ کے دور میں

PAGE NO.:
DATE:

① رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خلیفہ کی وفات کی وجہ سے اختلاف ہو جائے گا تو ایک شخص اہل مدینہ سے بھاگ کر مکہ آجائے گا، پھر کچھ مکہ والے اسے زبردستی نکال کر رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان اس سے بیعت کر لیں گے۔ ابن ماجہ اردو ابوداؤد 4/287/4286، کنز العمال 14/441/38669 part

② تمہارے اس خزانے کے پاس 3 آدمی آپس میں جنگ کریں گے تینوں خلیفہ کے بیٹے ہوں گے، وہ کسی کو نہیں ملے گا، اس کے بعد سیاہ جھنڈے مشرق کی جانب سے ظاہر ہوں گے، وہ تمہیں ایسے قتل کریں گے کہ کسی قوم نے ایسا قتل نہیں کیا، پس اگر تم اسے دیکھ لو تو اس کے ہاتھ پر بیعت کر لینا اگرچہ برف پر گھٹنوں کے بل گھسٹنا پڑے کیونکہ وہ اللہ کی طرف سے خلیفہ مہدی ہوں گے۔ ابن ماجہ 4084، حاکم کنز العمال 14/441/38658

③ نعیم ابن حماد نے روایت کیا ہے کہ حضرت عبداللہ ابن مسعود رض نے فرمایا جب راستے بند ہو جائیں گے اور فتنوں کا دور دورہ ہوگا تو مختلف اطراف سے 7 عالم نکلیں گے، انہوں نے ملاقات کے لئے وقت کا تعین نہیں کیا ہوگا۔ ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ پر 310 سے کچھ زیادہ آدمی بیعت کریں گے، وہ مکہ میں جمع ہوں گے جہاں ساتوں کی ملاقات ہوگی اور ایک دوسرے سے پوچھیں گے کہ کیسے آنا ہوا؟ وہ جواب دیں گے کہ ہم اس آدمی کی تلاش میں آئے ہیں جس کے ہاتھوں فتنوں کو فرو ہونا ہے اور جس کے ہاتھ پر قسطنطنیہ فتح ہوگا۔ ہمیں اس کا حلیہ اور اس کا نام اور اس کے ماں باپ کا نام معلوم ہے۔ ساتوں کا اس بات پر اتفاق ہو جائے گا اور وہ اسے تلاش کریں گے اور مکہ میں پالیں گے...... تب وہ رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان بیٹھ کر اپنا ہاتھ بڑھائے گا اس کے ہاتھ پر بیعت ہوگی اور اللہ اس کی محبت لوگوں کے

دلوں میں ڈال دے گا۔ وہ ایسی قوم کو لیکر روانہ ہوگا جو دن کو شیر معلوم ہوتے ہیں اور رات کو گوشہ نشین زاہد

کتاب الفتن

ہر مجدون pg 71

(4) نعیم ابن حماد ہی نے روایت کیا ہے کہ مہدیؑ کا ظہور عشاء کے وقت مکہ میں کعبہ کے پڑوس میں ہوگا۔

ہر مجدون pg 74

(5) ایک روایت میں ہے کہ اہل بدر جتنے لوگ (313) اس کی بیعت کریں گے۔ نعیم، حاکم، طبرانی - ہر مجدون pg 72

(6) حضرت کعب نے فرمایا کہ قریب ہے کہ مشرقی سمندر دور ہو جائے گا اور اس میں کوئی کشتی بھی نہ چل سکے گی، چنانچہ ایک بستی والے دوسری بستی میں نہ جا پائیں گے اور یہ جنگ عظیم کے وقت میں ہوگا اور جنگ عظیم حضرت مہدی کے وقت میں ہوگی۔ السنن الواردہ فی الفتن۔

تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 49

(7) دمشق کی گھاٹی والے حصہ سے ایک شخص نکلے گا جسے سفیانی کہا جاتا ہوگا اس کی اکثر پیروی کرنے والے قبیلہ کلب والے ہوں گے، پھر وہ لوگوں کو قتل کرے گا، یہاں تک کہ وہ عورتوں کے پیٹ چاک کر کے بچے قتل کر ڈالے گا، پھر ان کے مقابلہ میں قیس جمع ہوں گے تو انہیں بھی بکثرت قتل کرے گا، اس کے بعد میرے گھرانے کا ایک شخص حرہ میں نکلے گا، سفیانی کو اس کی خبر پہنچے گی، تو وہ اس کے مقابلہ میں ایک لشکر بھیجے گا جنہیں یہ شکست دے دیں گے، پھر سفیانی اپنے ہمراہیوں کو لے کر اس کے مقابلہ میں آئے گا جب وہ کھلے میدان میں پہنچیں گے تو سوائے ایک شخص کے جس نے ان کی خبر دینی ہوگی سب زمین میں دھنسا دیئے جائیں گے

حاکم ۔ کنز العمال 14/444/38698

(8) ابی جعفر سے روایت ہے کہ جب سفیانی پاکیزہ نفس کے
قتل تک پہنچ جائے گا، وہ وہی ہے جس کے لئے شہادت لکھ
دی گئی، تو عام لوگ حرم رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے حرم مکہ کی
طرف بھاگیں گے، جب اس کو خبر پہنچے گی تو مدینہ منورہ کی
طرف ایک لشکر بھیجے گا ان پر بنو کلب کا ایک شخص مقرر
ہوگا، یہاں تک کہ جب وہ مقام بیداء تک پہنچ جائے گا تو وہ
زمین میں دھنسا دیا جائے گا، ان میں سے کوئی بھی نجات
نہیں پائے گا مگر بنو کلب کے 2 شخص جنکے نام وبرہ اور
بیر ہے، ان کے چہرے گدی کی طرف پھیر دیئے جائیں گے
ابو نعیم - کنز العمال 11/141/31513

(9) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنگ عظیم کے وقت
مسلمانوں کا خیمہ شام کے شہروں میں سب سے اچھے شہر دمشق
کے قریب الغوطہ کے مقام پر ہوگا۔ ابن عساکر کنز العمال 12/483/35029
Also see 12/490/H - 35081, 35082, 35085

(10) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کے لئے ۳ پناہ گاہیں ہیں
جنگ عظیم میں جو کہ عمق انطاکیہ میں ہوگی اس میں پناہ گاہ
دمشق ہے، دجال کے خلاف پناہ گاہ بیت المقدس ہے اور یاجوج
ماجوج کے خلاف پناہ گاہ طور پہاڑ ہے - السنن الواردہ فی الفتن
ورواہ ابو نعیم - تیسری جنگ عظیم اور دجال pg95

(11) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیت المقدس میں ہدایت کی
بیعت ہوگی - ابن عساکر - کنز العمال 14/395/38199

(12) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے کچھ
لوگ ہندستان کے خلاف جنگ کریں گے اللہ تعالی انکو فتح عطا
فرمائیگا چنانچہ ہندستان کے بادشاہوں کو زنجیروں میں جکڑ کر لائیں
گے - اللہ ان کے گناہوں کو معاف فرما دیگا، پھر وہ شام کی جانب

جائیں گے تو شام میں عیسیٰ ابن مریمؑ کو پائیں گے۔ الفتن
تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 82

(13) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ہم سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہندستان سے جہاد کا وعدہ فرمایا۔ (حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ) اگر اس جہاد کو میں نے پالیا تو میں اپنے جان و مال اس میں قربان کر دوں گا، چنانچہ اگر اس میں شہید ہو گیا تو میں افضل الشہداء میں سے ہوں گا اور اگر واپس آ گیا تو جہنم سے آزاد ابو ہریرہ ہوگا۔ نسائی۔
تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 87

(14) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے دو گروہ ایسے ہیں کہ اللہ نے انکو دوزخ کی آگ سے آزاد رکھ کر محفوظ کر دیا ہے، ایک وہ جو ہند کے مقابلہ میں جہاد کرے گا اور دوسرے وہ جو عیسیٰؑ کے ساتھ جہاد میں شرکت کرے گا۔ نسائی، احمد
توضیح المرام - pg 56

(15) حضرت عبداللہ ابن عمروؓ نے فرمایا اللہ کے نزدیک افضل شہداء بحری جہاد کے شہداء، اعماق انطاکیہ کے شہداء اور دجال کے خلاف لڑتے ہوئے مارے جانے والے شہداء ہیں۔ الفتن
اور ایک روایت میں ہے چنانچہ وہ ایک تہائی جو اس جنگ میں شہید ہوں گے ان کا ایک شہید شہداء بدر کے ۱۰ شہیدوں کے برابر ہوگا، شہداء بدر کا ایک شہید 70 کی شفاعت کرے گا جبکہ ملحمہ کا شہید 700 کی شفاعت کرے گا۔ الفتن
تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 74

(16) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنگ عظیم اور قسطنطنیہ کی فتح کے درمیان ۶ سال کا فاصلہ ہے، ساتویں سال دجال نکلے گا
ابن ماجہ، ابوداود اردو 4/294/4296
تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 96

(17) دجال کے ظہور سے پہلے ۳ سال پہلے سے سخت قحط سالی ہوگی۔ پہلے سال بارش کا تیسرا حصہ بحکم خدا روک لیا جائے گا اور زمین کی پیداوار بھی تیسرا حصہ کم ہو جائے گی، پھر دوسرے سال خدا آسمان کو حکم دے گا کہ بارش کی دو تہائیاں روک لے اور یہی حکم زمین کو ہوگا کہ اپنی پیداوار دو تہائی کم کر دے، تیسرے سال آسمان سے بارش کا ایک قطرہ بھی نہ برسے گا نہ زمین سے کوئی روئیدگی پیدا ہوگی۔ تمام جانور اس قحط سے ہلاک ہو جائیں گے مگر جسے خدا چاہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ پھر اس وقت لوگ زندہ کیسے رہ جائیں گے؟ آپ نے فرمایا ان کی غذا کے قائم مقام اس وقت ان کا لا الہ الا اللہ کہنا اور اللہ اکبر کہنا اور سبحان اللہ کہنا اور الحمد للہ کہنا ہوگا۔ ابن ماجہ 3/335/4077

بحوالہ موقی 9/188، ~~تفسیر ابن کثیر پارہ 18 ص 630-632~~

(18) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لوگ دو خیموں (جماعتوں) میں تقسیم ہو جائیں گے، ایک اہل ایمان کا خیمہ جس میں بالکل نفاق نہیں ہوگا، دوسرا منافقین کا خیمہ جن میں بالکل ایمان نہیں ہوگا تو جب وہ دونوں ہو جائیں تو تم دجال کا انتظار کرو کہ آج آئے یا کل آئے۔ مسندرک، الفتن، ابوداؤد

تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 113

دجال کا دور

① رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک تمہارے بعد
یا تمہارے پیچھے ایک جھوٹا گمراہ کرنے والا ہوگا۔ اس کا
سر (اس کے سر کے بال) پیچھے سے بندھا ہوا ہو گا اور
وہ یہ کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں۔ تو جس نے کہا تو نے
جھوٹ بولا تو ہمارا رب نہیں ہے بلکہ ہمارا رب تو اللہ ہے
اسی پر ہم نے بھروسہ کیا اور اسی کی جانب ہم متوجہ ہوتے ہیں
اور ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں، تو ایسے شخص
پر دجال کا کوئی بس نہیں چل سکے گا۔ احمد

② رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال کے ساتھ کیا ہوگا، اس کے
ساتھ دو نہریں ہوں گی وہ دونوں بہہ رہی ہوں گی۔ ایک
دیکھنے میں سفید پانی معلوم ہوگی اور دوسری دیکھنے میں
بھڑکتی آگ معلوم ہوگی۔ پھر جو کوئی موقع پائے اس نہر میں
چلا جائے جو آگ معلوم ہوتی ہو اور اپنی آنکھ بند کر لے پھر وہ
اپنے سر کو جھکائے اور اس میں سے پیئے بیشک وہ ٹھنڈا پانی
ہوگا مسلم

③ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس (دجال) کے فتنے میں سب
سے خطرناک فتنہ یہ ہوگا کہ وہ ایک دیہاتی کے پاس آئے گا
اور کہے گا کیا خیال ہے اگر میں تیری (مری ہوئی) اونٹنی زندہ
کر دوں تو کیا تو نہیں مانے گا کہ میں ~~تیرے~~ تیرا رب ہوں؟ وہ دیہاتی
کہے گا ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکے بعد شیاطین اس
کے اونٹ جیسا بنادیں گے، اس سے بھی بہتر جس طرح وہ دودھ
والی تھی اور پیٹ بھرا ہوا تھا۔ (اسی طرح) دجال ایک ایسے
شخص کے پاس آئے گا جس کے باپ اور بھائی مر گئے ہوں گے، ان سے
کہے گا کہ کیا خیال ہے اگر میں تیرے باپ اور بھائی کو زندہ کر دوں
تو، تو پھر بھی نہیں پہچانے گا کہ میں تیرا رب ہوں؟ تو وہ کہے گا

ایک پہاڑ باغات اور سبزی کا ہوگا اور ایک پہاڑ آگ اور دھوئیں کا ہوگا۔ وہ کہے گا کہ یہ میری جنت ہے اور یہ میری جہنم ہے اور یہ میرا کھانا ہے اور یہ پینے کی چیزیں ہیں ...

الفتن

تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 145

(5) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال اللہ کا دشمن نکلے گا اور اس کے ساتھ یہودیوں اور مختلف لوگوں پر مشتمل لشکر ہوگا، اس کے ساتھ جنت و دوزخ بھی ہوگی، کچھ لوگوں کو مارے گا اور زندہ کرے گا، اس کے ساتھ ثرید کا پہاڑ اور پانی کی نہر ہوگی اور میں تم سے اس کی علامت بیان کر دیتا ہوں، وہ نکلے گا تو اس کی آنکھ سپاٹ ہوگی اس کی پیشانی پر "کافر" لکھا ہوگا جسے ہر پڑھا اور ان پڑھ پڑھ لے گا، اس کی جنت جہنم ہے اور جہنم جنت ہے وہی رحمت سے دور کذاب ہے، 13000 یہودی عورتیں اس کی پیروی کریں گی، اللہ اس پر رحم کرے جو اس روز اپنے بیوقوف کو اس کی پیروی سے منع کرے گا، اس پر غلبہ قرآن کی وجہ سے ہوگا، کیونکہ اس کی حالت سخت آزمائش والی ہوگی اللہ مشرق و مغرب سے شیاطین کو بھیجا بھیجے گا جو اس سے کہیں گے: جو چاہو اس میں ہماری مدد حاصل کرو تو وہ ان سے کہے گا جاؤ اور لوگوں کو بتاؤ کہ میں ان کا رب ہوں اور میں انکے پاس اپنی جنت اور جہنم لا یا ہوں، چنانچہ شیاطین چلے پڑیں گے اور ایک آدمی کے پاس 100 سے زیادہ شیاطین آئیں گے اور اس کے سامنے اس کے باپ بیٹے بھائیوں غلاموں اور دوست کی صورت میں آکر کہیں گے اے فلاں! کیا تو ہمیں جانتا ہے تو وہ شخص ان سے کہے گا ہاں یہ میرا باپ ہے یہ میری ماں ہے یہ میری بہن ہے اور یہ میرا بھائی ہے۔ پھر وہ ان سے کہے گا تمہاری کیا خبر ہے؟ تو وہ کہیں گے بلکہ تو ہی اپنی خبر بتا۔ تو وہ کہے گا ہمیں تو یہ اطلاع ملی ہے کہ اللہ کا دشمن دجال نکل آیا ہے۔ تو شیاطین اس سے کہیں گے

کیوں نہیں۔ چنانچہ شیاطین اسکے باپ اور بھائی کی شکل میں
آجائیں گے ..... پھر حضرت اسماء (ر) بنت یزید انصاریہ
نے پوچھا یارسول اللہ! واللہ ہم آٹا گوندھتے ہیں تو اس
وقت تک روٹی نہیں پکاتے جب تک بھوک نہ لگے، تو اس
وقت اہل ایمان کی حالت کیا ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا انکے لئے وہی تسبیح و تحمید کافی ہوگی جو
آسمان والوں کو کافی ہوتی ہے۔ الفتن

تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 144

~~(4) وہ (دجال) کہے گا کہ میں تمام~~

(4) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا...... وہ (دجال) کہے
گا کہ میں تمام جہانوں کا رب ہوں اور یہ سورج میرے حکم
سے چلتا ہے، تو کیا تم چاہتے ہو کہ میں اسکو روک دوں؟ چنانچہ
سورج رک جائے گا۔ یہاں تک کہ ایک دن ایک مہینہ اور
ہفتے کے برابر ہو جائے گا۔ اور کہے گا کیا تم چاہتے ہو کہ میں اسکو
چلا دوں، تو لوگ کہیں گے ہاں۔ چنانچہ دن گھنٹے کے
برابر ہو جائے گا۔ اور اس کے پاس ایک عورت آئے گی اور کہے
گی کہ یارب میرے بیٹے اور میرے شوہر کو زندہ کردو۔ چنانچہ
(شیاطین اسکے بیٹے اور شوہر کی شکل میں آجائیں گے) وہ عورت
شیاطین سے گلے لگے گی اور شیاطین سے نکاح کرے گی اور لوگوں
کے گھر شیاطین سے بھرے ہوئے ہوں گے۔ اس (دجال) کے پاس
دیہاتی لوگ آئیں گے اور کہیں گے اے رب ہمارے لئے ہمارے
اونٹوں اور بکریوں کو زندہ کردے۔ چنانچہ شیاطین انکے
اونٹوں اور بکریوں کی شکل میں دیہاتیوں کو دیگا، یہ جانور
ٹھیک اسی عمر اور صحت میں ہوں گے جیسے وہ ان سے (مر کر)
الگ ہوئے تھے۔ اس پر وہ دیہاتی کہیں گے کہ اگر یہ ہمارا رب
نہ ہوتا تو ہمارے مرے ہوئے اونٹ اور بکریوں کو پھر سے زندہ
نہیں کر پاتا۔ اور دجال کے ساتھ شوربے اور ہڈی والے گوشت کا
پہاڑ ہوگا جو گرم ہوگا اور ٹھنڈا نہیں ہوگا اور جاری نہر ہوگی اور

ایک پہاڑ باغات اور سبزی کا ہو گا اور ایک پہاڑ آگ اور دھوئیں کا ہو گا۔ وہ کہے گا کہ یہ میری جنت ہے اور یہ میری جہنم ہے اور یہ میرا کھانا ہے اور یہ پینے کی چیزیں ہیں ۔۔۔

الفتن

تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 145

(5) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال اللہ کا دشمن نکلے گا اور اس کے ساتھ یہودیوں اور مختلف لوگوں پر مشتمل لشکر ہو گا، اس کے ساتھ جنت و دوزخ بھی ہو گی، کچھ لوگوں کو مارے گا اور زندہ کرے گا، اس کے ساتھ ثرید کا پہاڑ اور پانی کی نہر ہو گی اور میں تم سے اس کی علامت بیان کر دیتا ہوں، وہ نکلے گا تو اس کی آنکھ سپاٹ ہو گی اس کی پیشانی پر "کافر" لکھا ہو گا جسے ہر پڑھا اور ان پڑھ پڑھ لے گا، اس کی جنت جہنم ہے اور جہنم جنت ہے وہی رحمت سے دور کذاب ہے، 13000 یہودی عورتیں اس کی پیروی کریں گی، اللہ اس پر رحم کرے جو اس روز اپنے بے وقوف کو اس کی پیروی سے منع کرے گا، اس پر غلبہ قرآن کی وجہ سے ہو گا، کیونکہ اس کی حالت سخت آزمائش والی ہو گی اللہ مشرق و مغرب سے شیاطین کو بھیجا بھیجے گا جو اس سے کہیں گے: جو چاہو اس میں ہماری مدد حاصل کرو تو وہ ان سے کہے گا جاؤ اور لوگوں کو بتاؤ کہ میں ان کا رب ہوں اور میں انکے پاس اپنی جنت اور جہنم لایا ہوں، چنانچہ شیاطین چل پڑیں گے اور ایک آدمی کے پاس 100 سے زیادہ شیاطین آئیں گے اور اس کے سامنے اس کے باپ بیٹے بھائیوں غلاموں اور دوست کی صورت میں آکر کہیں گے اے فلاں! کیا تو ہمیں جانتا ہے تو وہ شخص ان سے کہے گا ہاں یہ میرا باپ ہے یہ میری ماں ہے یہ میری بہن ہے اور یہ میرا بھائی ہے۔ پھر وہ ان سے کہے گا تمہاری کیا خبر ہے؟ تو وہ کہیں گے بلکہ تو ہی اپنی خبر بتا۔ تو وہ کہے گا ہمیں تو یہ اطلاع ملی ہے کہ اللہ کا دشمن دجال نکل آیا ہے۔ تو شیاطین اس سے کہیں گے

ٹھہرو! ایسا نہ کہو کیونکہ وہ تمہارا رب ہے جو تم میں ~~[illegible]~~
فیصلہ کرنا چاہتا ہے۔ یہ اس کی جنت ہے جیسے وہ
لیکر آیا ہے اور یہ اس کا جہنم ہے اور اس کے ساتھ نہریں
اور کھانا ہے۔ تو کھانا صرف وہی ہوگا جو پہلے سے ہوگا یا جو
اللہ تعالیٰ چاہے گا ...... نعیم
کنز العمال
14/560/39687

⑥ السنن الواردہ فی الفتن میں ہے کہ دجال آئے گا تو لوگ
تین جماعتوں میں تقسیم ہو جائیں گے، ایک جماعت اس
سے قتال کرے گی، ایک جماعت (میدان جہاد سے) بھاگ
جائے گی اور جماعت اسکے ساتھ شامل ہو جائے گی۔ چنانچہ
جو شخص اس کے خلاف 40 راتیں پہاڑ کی چوٹیوں میں
ڈٹا رہا اسکو (اللہ کی طرف سے) رزق ملتا رہے گا۔ اور جو
نماز پڑھنے والے اسکی حمایت کریں گے یہ اکثر وہ لوگ ہوں گے
جو بال بچوں والے ہوں گے، وہ کہیں گے ہم اچھی طرح اس
(دجال) کی گمراہی کے بارے میں جانتے ہیں لیکن ہم اپنے
گھر بار کو نہیں چھوڑ سکتے۔ سو جس نے ایسا کیا وہ بھی
اسی کے ساتھ (شامل) ہوگا ......
تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 142

⑦ بہت سے لوگ یہ کہہ کر دجال کا ضرور ساتھ دیں گے
کہ ہم اسے بتائیں گے کہ وہ کافر ہے اس لئے (اس کے) ساتھ رہیں
گے لیکن ساتھ رہتے ہوئے اس کا کھانا کھائیں گے اور اس کے
درختوں کا پھل کھائیں گے۔ جب اللہ کا غضب نازل
ہوگا تو سب پر نازل ہوگا۔ الفتن۔ کنز العمال 14/461/38807

⑧ دجال کے پیروکاروں کی اکثریت یہودی اور عورتیں
ہوں گی۔ احمد

(9) حضرت حذیفہ رضؓ سے روایت ہے فرمایا اگر دجال نکل آیا تو ایک قوم اپنی قبروں میں بھی اس پر ایمان لے آئے گی ابن ابی شیبہ

یعنی وہ لوگ ایسے بے ایمان تھے کہ اگر زندہ ہوتے تو فوراً اس پر ایمان لے آتے تو گویا وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں - کنز العمال 14/561/39689

(10) حدیث میں آیا ہے کہ "دجال آکر اس شور قطعہ زمین مرقناۃ میں پڑاؤ کرے گا، آخر میں اسکے پاس عورتیں گھروں سے نکل کر جائیں گی، یہاں تک کہ آدمی اپنی ماں، بیٹی، بہن اور پھوپھی کے پاس جائے گا اور ان کو باندھ کر قید کرے گا اس ڈر سے کہ یہ دجال کے پاس نہ جائیں طبرانی - معرکہ ایمان و مادیت pg 148

(11) حسان بن عطیہ تابعی رح فرماتے تھے کہ 12000 مرد اور 7000 عورتوں کے علاوہ سب انسان دجال کے تابع ہو جائیں گے - فتح الباری باب ذکر الدجال قیامت کب آئے گی - مولانا عاشق الٰہی - pg 98

(12) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دجال کے آنے کی خبر سنے اسکو چاہیئے کہ وہ اس سے دور رہے - اللہ کی قسم آدمی دجال کے پاس آئے گا اور وہ اپنے آپ کو مومن سمجھتا ہوگا لیکن پھر بھی اسکی اطاعت قبول کر لے گا کیونکہ جو چیزیں اسکو دی گئی ہیں وہ ان سے شک میں پڑ جائے گا - ابوداؤد اردو 4/307/4319
کنز العمال 14/455/38771

(13) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ منورۃ کی زمین
کتنی اچھی ہوگی جب دجال کا ظہور ہوگا، اس کی ہر
گھاٹی پر فرشتے پہرہ دے رہے ہوں گے، دجال مدینہ
منورۃ میں داخل نہ ہو سکے گا، جب دجال مدینہ منورۃ کے
قریب پہنچے گا مدینہ میں ۳ زلزلے آئیں گے، ان زلزلوں
کی وجہ سے مدینہ میں جتنے منافق مرد اور عورتیں ہوں گی
سب نکل کے دجال کے پاس پہنچیں گے، ان میں زیادہ تعداد
عورتوں کی ہوگی، یہ نجات کا دن ہوگا، اس دن مدینہ
منورۃ خباثت کو اس طرح دور کر دے گا جس طرح بھٹی
لوہے کے زنگ کو دور کر دیتی ہے۔ احمد، در المنثور
تاریخ ابن کثیر 15/92

(14) ہر امت کے کچھ مجوسی لوگ ہوتے ہیں اور اس امت کے
مجوسی وہ لوگ ہیں جو اللہ کی تقدیر کا انکار کرتے ہیں، لہذا
اگر وہ مریض ہو جائیں تو ان کی عیادت کو نہ جاؤ اور اگر مر جائیں
تو ان کے جنازے میں حاضر نہ ہو اور وہ دجال کے گروہ ہیں اور
اللہ ضرور انکا اسی کے ساتھ حشر فرمائیں گے۔ بخاری، مسلم،
نسائی۔ کنز العمال 1/121/555

(15) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال کے فتنہ سے بچنے
کے لئے لوگ پہاڑوں میں بھاگ جائیں گے۔ ام شریک نے
پوچھا یا رسول اللہ! اس وقت عرب کہاں ہوں گے؟ آپ
نے فرمایا وہ (اس وقت) تھوڑے ہوں گے۔ مسلم، تحفۃ الاحوذی
تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 133

(16) حضرت عائشہ رض کی مرفوع روایت میں ہے کہ دجال کے
خروج کے وقت بہترین مال اور ذخیرہ وہ قوی جوان ہوگا جو اہل
خانہ کو پانی مہیا کر کے پلائے۔

توضیح المرام pg 56

(17) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس کسی کے سامنے دجال آجائے تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس کے منہ پہ تھوک دے اور سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے۔ طبرانی حاکم

(18) حضرت حذیفہ رض نے حضرت عبداللہ بن عمر رض کو حطیم میں فرمایا کہ .... میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بھی فرماتے سنا کہ دجال اصفہان کی یہودیہ نامی بستی سے ظاہر ہوگا ...... ۳ چیخیں ہوں گی جس کو اہل مشرق و اہل مغرب سنیں گے .... (اے عبداللہ) جب تم دجال کی خبر سنو تو بھاگ جانا، حضرت عبداللہ رض نے فرمایا کہ اپنے پیچھے والوں (اہل عیال) کا میں کس طرح کروں گا، حضرت حذیفہ نے فرمایا انکو حکم کرنا وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر چلے جائیں حضرت عبداللہ نے فرمایا اگر وہ یہ سب کچھ چھوڑ کر نہ جا سکیں؟ فرمایا انکو حکم کرنا وہ ہمیشہ گھروں میں ہی رہیں حضرت عبداللہ نے فرمایا اگر وہ یہ بھی نہ کر سکیں تو پھر؟ حضرت حذیفہ نے فرمایا اے ابن عمر! خوف فتنہ و فساد اور لوٹ مار کا زمانہ ہے .... مستدرک

تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 114

(19) جو دجال یا اس کے لوگوں کے ہاتھوں شہید ہوں گے انکی قبریں تاریک گھٹاٹوپ راتوں میں چمک رہی ہوں گی۔ الفتن

وہ افضل الشہداء میں ~~سے~~ شمار ہوں گے۔ الفتن

(20) ابو اسحاق کہتے ہیں کہ وہ شخص (جو دجال سے زبانی مقابلہ کریں گے) خضر ؑ ہوں گے

تاریخ ابن کثیر 15/113 and 15/91

(۲۷) فرمایا تم میں سے جس کی ملاقات عیسٰی بن مریمؑ سے ہو جائے ان کو میرا سلام پہنچا دے حاکم
کنز العمال 11/239/32350

(۲۸) عیسٰی بن مریمؑ نازل ہوں گے تو زمین پر 800 مرد اور 400 عورتیں نیک لوگوں میں سے جو گزر چکے اور موجودہ میں سے ہوں گے۔ دیلمی۔ کنز العمال 14/467/38863

کیا وقت قریب ہے؟

1) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی قوم کے گناہ زیادہ ہو جاتے ہیں تو انکی مسجدیں بہت زیادہ خوبصورت بنائی جاتی ہیں اور خوبصورت مساجد دجال کے خروج کے ہی وقت میں بنائی جائیں گی۔ السنن الواردۃ فی الفتن
تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 30

2) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال اس وقت تک نہیں نکلے گا جب تک لوگ اس کے تذکرہ سے غافل نہ ہو جائیں۔ یہاں تک کہ ائمہ بھی منبروں پر اسکا تذکرہ کرنا چھوڑ دیں۔ رواہ عبداللہ ابن امام احمد

3) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت میں 4 فتنے ہوں گے اور ان میں سب سے آخری گانا بجانا ہوگا
ابوداؤد

4) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا 4 فتنے ظاہر ہوں گے پہلا اس میں (مسلمانوں کے) خون کو حلال سمجھا جائے گا،
دوسرا خون اور مال دونوں کو حلال سمجھا جائے گا،
تیسرا خون مال اور شرمگاہ تینوں کو حلال کر لیا جائے گا
چوتھا دجال کا فتنہ ہوگا۔ نعیم۔ کنز العمال 11/91/31049

5) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت میں 4 فتنے ہوں گے اور اس کے بعد دنیا فنا ہو جائے گی۔
ابوداؤد اردو 4/255/4241

6) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتنہ دجال کا بعض حصہ تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ظاہر ہو چکا ہے

ابن ابی شیبہ - کنز العمال 11/121/31344

(7) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ منورہ میں مسیح دجال کا رعب داخل نہ ہو سکے گا، اس دن مدینہ منورہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازہ پر 2 فرشتے پہرہ دے رہے ہوں گے - بخاری، مسلم، احمد
تاریخ ابن کثیر 15/115

(8) ......وہ (مہدی ع) 30 سے 40 کے درمیانی زمانہ میں بھیجا جائے گا - ابو نعیم - کنز العمال 14/553/39671

(9) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی نے فرمایا جب تم دیکھو کہ مکہ میں پانی کی نہریں کھودی گئی ہیں اور عمارتیں پہاڑوں کی چوٹیوں پر بلند ہو رہی ہیں تو جان لو کہ قیامت کا معاملہ قریب آ پہنچا - ابن ابی شیبہ - امام مہدی کے دوست اور دشمن pg 163

(10) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی نے جبل ابی قبیس پر عمارت دیکھی تو فرمایا اے مجاہد! جب تم دیکھو کہ مکہ کے دونوں پہاڑوں [جبل ابو قبیس اور جبل قیقعان] پر گھر ظاہر ہو گئے ہیں اور پانی اسکے راستوں میں جاری ہو گیا ہے تو ہوشیار ہو جانا
ابن حجر فی الفتح وعزاہ الفاکھی فی کتاب مکہ -
امام مہدی کے دوست اور دشمن pg 163

(11) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیت المقدس کا آباد ہونا مدینہ کی خرابی کا باعث ہوگا اور مدینہ کی خرابی جنگ عظیم کا باعث بنے گی اور جنگ عظیم فتح قسطنطنیہ کا سبب ہوگی اور فتح قسطنطنیہ دجال کے نکلنے کا سبب بنے گی...... ابوداؤد، احمد، ابن ابی شیبہ - ابوداؤد اردو 4/293/4294

- مولانا علی میاں ندوی رح نے اپنی کتاب معرکہ ایمان و مادیت pg 144 میں فرمایا: اور اب وہ زمانہ قریب ہے کہ جب یہ تہذیب، مادیت اور صنعتی ترقی نقطۂ اختتام پر پہنچ جائے گی اور اس کا وہ سب سے بڑا نمائندہ اور ذمہ دار ظاہر ہوگا جس کو نبوت کی زبان میں دجال کہا گیا ہے

- مولانا مناظر احسن گیلانی اپنی کتاب "دجالی فتنہ کے نمایاں خدوخال" کے مقدمہ میں لکھتے ہیں:

مغرب کا جدید تمدن بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ المسیح الدجال کے خروج کی زمین تیار کر رہا ہے.......

المسیح الدجال کے خروج کا دعویٰ تو قبل از وقت ہے مگر المسیح الدجال جس فتنہ میں دنیا کو مبتلا کرے گا اُس کے ظہور کی ابتدا کسی نہ کسی رنگ میں مان لینا چاہئے کہ ہو چکی ہے۔ دوسرے لفظوں میں چاہئیں تو کہہ سکتے ہیں کہ دجال آیا ہو یا نہ آیا ہو لیکن دجالیت کی آگ یقیناً بھڑک چکی ص 24،25

دجال کون، کب، کہاں؟ از مفتی ابو لبابہ pg 195

- مفتی محمد رفیع عثمانی فرماتے ہیں کہ موجودہ پوری دنیا کی سیاست، جغرافیہ اور حالات میں جو تبدیلیاں بڑی تیزی سے رونما ہوئی ہیں اور ہو رہی ہیں، یہ سب اُس دور کی طرف دنیا کو لیجا رہی ہے جو حضرت مہدی ؑ کے ظہور سے سامنے آنے والا ہے اور یہ سارا میدان اس لئے تیار ہو رہا ہے۔

اور روایات سے یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ حضرت مہدی کے زمانہ میں مسلمانوں میں اختلاف عروج پر ہوگا تو اختلاف کا خاتمہ وہی کریں گے اور دوبارہ خلافت اسلامیہ قائم ہوگی جس کے سربراہ حضرت مہدی ہوں گے۔ بظاہر

وہ وقت اب زیادہ دور نظر نہیں آتا - ماہنامہ البلاغ جنوری 2004

دجال کون کب کہاں - pg 200

مفتی محمد رفیع عثمانی مزید فرماتے ہیں پوری دنیا جس تیزی سے بدل رہی ہے اور جس طرح بدل رہی ہے، خصوصاً شرق اوسط (Middle East) میں تقریباً 60 سال سے جو انقلابات رونما ہو رہے ہیں، انہیں اگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ علامات کی روشنی میں دیکھا جائے تو صاف پتہ چلتا ہے کہ دنیا اب بہت تیزی سے قیامت کی طرف رواں دواں ہے۔ مفتی رفیع عثمانی کا مضمون "انبیاء کی سرزمین میں چند روز" جو ماہنامہ البلاغ میں قسط وار شائع ہوا ہے۔

دجال کون کب کہاں pg 201-202

فتنوں کے خلاف تدبیر

PAGE NO.:
DATE:

(1) حضرت حذیفہ رض نے دجال کے بارے میں روایت نقل کرنے کے بعد فرمایا کہ آپ نے فرمایا کہ میں اسکو اسلئے بار بار بیان کرتا ہوں کہ تم اس میں غور کرو، سمجھو اور باخبر رہو، اس پر عمل کرو اور اس کو ان لوگوں سے بیان کرو جو تمہارے بعد ہیں لہذا ہر ایک دوسرے سے بیان کرے اس لئے کہ اسکا فتنہ سخت ترین فتنہ ہے - السنن الواردہ فی الفتن

تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 145

(2) حضرت حذیفہ بن یمان رض نے کہا کہ لوگ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بھلی باتوں سے پوچھا کرتے اور میں برائی (فتنے اور فساد) کو پوچھا کرتا اس ڈر سے کہ کہیں اس میں گرفتار نہ ہو جاؤں...... بخاری

(3) حضرت حذیفہ رض سے مروی ہے کہ یہ فتنے ظاہر ہوتے ہیں گائے کے سینگ کی طرح، اس میں اکثر لوگ ہلاک ہوں گے سوائے ان کے جنہوں نے پہلے سے اس کے متعلق معلومات حاصل کر لیں۔ ابن ابی شیبہ و نعیم - کنز العمال 11/114/31279

(4) جب تک لوگ دجال کے ذکر سے غافل نہیں ہو جاتے دجال نہیں نکلے گا، یہاں تک کہ ائمہ منبروں پر اس کا ذکر چھوڑ دیں گے - نسائی، کنز العمال 14/462/38817

(5) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بعض کا فتنہ میرے نزدیک دجال کے فتنہ سے بڑا ہے - فتنہ چھوٹا ہو یا بڑا وہ دجال کے فتنہ سے ہی منتج ہوگا، سو جو اس کے فتنے سے پہلے کے فتنوں سے بچ گیا وہ دجال کے فتنے سے بھی بچ جائے گا - اللہ کی قسم

دجال مسلمانوں کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ اسکی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔ احادیث فی الفتن والحوادث 1/256

⑥ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتنوں کے درمیان سب سے زیادہ خوش نصیب وہ ہوگا جو چھپا رہے اور پاک وصاف رہے، اگر سامنے آئے تو کوئی اسے پہچان نہ سکے اور اگر سامنے نہ ہو تو کوئی اسکا حال احوال نہ پوچھے۔ اور لوگوں میں سب سے زیادہ بد نصیب وہ خطیب ہوگا جو بلند آواز سے فصیح و بلیغ خطبہ دے گا اور وہ سوار ہوگا جو سواری کو تیز دوڑنے پر مجبور کرے گا۔ ان فتنوں سے وہی نجات پائے گا جو سمندر میں ڈوبنے والے کی طرح خلوص سے دعا مانگے گا الفتن ۲۷۲/۱۔

ہم مجرون pg 100

⑦ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب اندھے، بہرے اور گونگے فتنے ظاہر ہوں گے، جس نے بھی اس کی طرف جھانک کر دیکھا وہ اس میں واقع ہو جائے گا، اس میں زبان چلانا تلوار چلانے کی طرح خطرناک ہے۔ ابوداؤد۔ کنز العمال 11/76/30884

⑧ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبد اللہ بن عمرو! اگر تو ادنیٰ درجے کے لوگوں میں رہ گیا تو پھر کیا کرے گا؟ وہ لوگ تو ایسے ہیں جنھوں نے اپنے عہد و پیمان اور امانتوں کو ضائع کر دیا پھر وہ ایسے ہو گئے اور آپ نے اپنی انگلیوں کو آپس میں پیوست کر دیا۔ انہوں نے پوچھا میرے لئے کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا عام لوگوں کو چھوڑ کر خاص لوگوں کے ساتھ مل جانا ابن ماجہ، ابوداؤد، احمد۔ تاریخ ابن کثیر 15/63

ہم مجرون pg 99

⑨ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے محبوب لوگ غرباء ہوں گے، پوچھا گیا غرباء کون ہیں؟ فرمایا اپنے دین کو بچانے کے لئے فتنوں سے دور بھاگ جانے والے، اللہ انکو عیسیٰ ابن مریمؑ کے ساتھ شامل فرمائے گا
حلیۃ الاولیاء، کتاب الزہد الکبیر، ابو نعیم
تیسری جنگ عظیم اور دجال pg 45

⑩ آپ نے فرمایا فتنے کے وقت سلامتی کا راستہ گھر میں بیٹھا رہنا ہے - فردوس - کنز العمال 11/69/30825
اور 11/84/30979

⑪ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ لوگوں کا دین فاسد ہو رہا ہے اور امانتداری ختم ہو رہی ہے اور آپس میں اس طرح گتھم گتھا ہو رہے ہیں، ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھایا، تو اپنے گھر کو لازم پکڑ لو اور اپنی زبان کی حفاظت کرو، جس بات کو شریعت کے موافق پاتے ہو اس پر عمل کرو اور جو بات شریعت کے خلاف ہو اس سے اجتناب کرو، صرف اپنی اصلاح کی فکر کرو، عام لوگوں کے معاملات کو چھوڑ دو
مستدرک - کنز العمال 11/68/30813

⑫ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فتنہ کے زمانہ میں گھر کو لازم پکڑ لو اگرچہ کھانے کے لئے مشک کے علاوہ کچھ بھی نہ ملے
کنز العمال 11/68/30813

⑬ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے زمانہ کا زھد دراھم اور دنانیر سے دور رہنا ہے، عنقریب ایک زمانہ آنے والا ہے کہ اس میں لوگوں سے دوری دراھم دنانیر کی دوری سے زیادہ فائدہ مند ہوگی - دیلمی -
کنز العمال 11/82/31002

(14) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب زمانہ میں اختلاف پیدا ہو جائے اور خواہشات مختلف ہو جائیں تو دیہات میں رہنے والوں کا دین اختیار کر لو۔ فردوس۔
کنز العمال 11/68/30812

(15) حضرت ابوہریرہ رضؓ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں کے رہنے کے لئے سب سے موزوں جگہ دیہات ہوں گے۔ کنز العمال 11/127/31390

(16) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں گی جس کو لیکر پہاڑی گھاٹیوں میں اور وادیوں میں فتنوں سے اپنا دین بچانے کے لئے بھاگیں گے۔ بخاری، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان
کنز العمال 11/68/30815

(17) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فتنے تمہارے اوپر اس طرح سایہ کئے ہوئے ہوں گے جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے، اس میں سب سے نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو پہاڑوں میں زندگی بسر کرے اور اپنی تلوار کی کمائی سے کھائے۔ مستدرک
کنز العمال 11/68/30814

(18) تین آدمیوں کو دنیا و آخرت کا فتنہ نہیں پہنچے گا: تقدیر کا اقرار کرنے والا، وہ شخص جو ستاروں میں غور و فکر نہیں کرتا اور میری سنت پر مضبوطی سے عمل کرنے والا
دیلمی۔ کنز العمال 15/359/43348

(19) روزہ رکھو چونکہ روزہ جہنم اور حوادث زمانہ سے بچاؤ کے لئے ایک ڈھال ہے۔ ابن النجار۔ کنز العمال 8/602/23603

(20) روزہ اللہ کے عذاب سے بچاؤ کے لئے ڈھال ہے۔ شعب الایمان
کنز العمال 8/603/23617

(21) حافظ ضیاء مقدسی کی کتاب المختارہ میں ہے جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف کی تلاوت کرلے گا وہ 8 دن تک ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رہے گا یہاں تک کہ اگر دجال بھی اس عرصہ میں نکلے گا تو وہ اس سے بھی بچا دیا جائے گا
تفسیر ابن کثیر۔ تیسرا پارہ Pg 90
معارف القرآن 5/534 ، کنز العمال 1/354/2604

(22) حضرت ابو الدرداءؓ سے ایک روایت ہے کہ جس شخص نے سورۃ کہف کی پہلی 10 آیتیں حفظ کرلیں وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ اردو ابوداؤد 4/309/4323
مسلم، ترمذی، نسائی، احمد
اور کتب مذکورہ میں حضرت ابو الدرداءؓ سے ہی ایک دوسری روایت میں یہی مضمون سورۃ کہف کی آخری 10 آیتیں یاد کرنے کے متعلق منقول ہے
معارف القرآن 5/534

(23) جس نے سورۃ الکہف پڑھی جیسے وہ نازل ہوئی تھی تو قیامت کے دن اس کے مقام سے مکہ تک نور ہی نور ہوگا اور جس نے اس آخری 10 آیات پڑھ لیں اور پھر دجال آگیا تو اس پر قادر نہ ہو سکے گا۔ طبرانی، حاکم، ابن مردویہ، بیھقی
سنن لسعید۔ کنز العمال 1/355/2610

(24) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس کسی کے سامنے دجال آئے تو اس کو چاہئے کہ وہ اس کے منہ پر تھوک دے اور سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے۔ طبرانی، حاکم

(25) حضرت ابن عباس رض کہتے ہیں کہ حضرت جبرئیل ع نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دی کہ بہت سے فتنے ظاہر ہوں گے۔ حضور نے فرمایا کہ ان سے خلاصی کی کیا صورت ہے۔ انہوں نے کہا قرآن شریف (رزین کذا فی الرحمۃ والمھداۃ)

کتاب اللہ پر عمل بھی فتنوں سے بچنے کا کفیل ہے اور اس کی تلاوت کی برکت بھی فتنوں سے خلاصی کا سبب ہے
فضائل قرآن pg 49 - مزید دیکھیں کنز العمال 1/256/1636

(26) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل کے زمانہ میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرنے کے برابر ہے - مسلم - ابن ماجہ 3985-
کنز العمال 11/76/30890

(27) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے اوپر (فتنے کا) ایسا زمانہ آئے گا کہ اس سے نجات دلانے والا یا تو اللہ کی ذات ہوگی یا ایسی دعا جو کہ غرق ہونے والا مانگتا ہے
نعیم فی الفتن، ابن حبان - کنز العمال 11/87/31007

(28) طبرانی میں ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ دعا مانگتا رہے گا وہ آزمائش میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی مر جائے گا: اَللّٰھُمَّ أحسن عاقبتنا فی الامور کلھا وأجرنا من خزی الدنیا وعذاب الآخرۃ حیاۃ الصحابۃ 3/403

(29) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی (نماز میں) تشہد پڑھکر فارغ ہو جائے تو اللہ سے 4 چیزوں کی پناہ مانگے کہے: اللھم انی اعوذ بک من عذاب جھنم ومن عذاب القبر ومن فتنۃ المحیا والممات ومن شر فتنۃ المسیح الدجال - مسلم

(30) تین طرح کے لوگ ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ رہتے ہیں ، اذان اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے ، سحری کے وقت استغفار کرنے والے اور اللہ کے خوف سے رونے والے - ابو الشیخ - کنز العمال 15/338/43342

(31) حضرت حذیفہ رض فرماتے ہیں کہ صبر کی عادت ڈال لو بلا و مصیبت نازل ہونے سے پہلے ، کیونکہ عنقریب تم پر بلائیں نازل ہوں گی ، لیکن تمہاری بلائیں اس سے زیادہ سخت نہ ہوں گی جو ہم پر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نازل ہوئی - نعیم فی الحلیۃ ، بیہقی ، ابن عساکر
کنز العمال 11/115/31290

(32) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری یہ امت امت مرحومہ ہے ، ان پر آخرت میں کوئی عذاب نہیں ، ان پر دنیا میں عذاب ہے مختلف فتنے اور زلزلے اور قتل و غارت گری اور مصیبتیں - ابو داؤد ، طبرانی ، بیہقی ، حاکم
کنز العمال 12/427/34452

(33) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک انتہائی خوش بخت ہے وہ انسان جو فتنوں سے بچا رہا (3 بار فرمایا ، پھر فرمایا) اور جو اُن میں مبتلا کیا گیا پھر اس نے صبر کیا تو اس کا کیا کہنا - ابو داؤد اردو 4/274/4263

(34) حضرت عبد اللہ ابن عمر رض نے فرمایا مدینہ کے کسی راستہ پر میری ابن صیاد سے ملاقات ہو گئی تو اس نے اپنے آپ کو پھولا کر راستہ بند کر لیا ، میں نے کہا : دفع ہو ! تیرا مرتبہ ہرگز نہیں بڑھے گا ، تو وہ سکڑنا شروع ہو گیا اور میں چلا گیا - ابن ابی شیبہ - کنز العمال 14/576/39716

(35) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا خوش خبری ہو مخلصین کے لئے کہ وہی لوگ ہدایت کے چراغ ہیں۔ ان کی برکت سے ہر گمراہ کن فتنے دور ہو جاتے ہیں۔ بیہقی فی شعب الایمان۔ الترغیب والترہیب حدیث نمبر ۵

(36) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کیونکر خوش اور بے غم ہو کر رہ سکتا ہوں حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ صور والا فرشتہ صور کو اپنے منہ میں لئے ہوئے ہے اور اپنا کان اسے لگا رکھا ہے اور اس کی پیشانی خمیدہ اور جھکی ہوئی ہے، وہ انتظار کر رہا ہے کہ کب اس کو صور کے پھونک دینے کا حکم ہو اور وہ پھونک دے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! تو ہمیں آپ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا کہتے رہا کرو: حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔ ترمذی
معارف الحدیث 1/212/85

مؤمن

بحوالہ کنز العمال

① مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔ بخاری، مسلم، احمد، ترمذی، ابن ماجہ (671)

② مؤمن ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں پیتا ہے۔ احمد، مسلم، ترمذی۔ (672)

③ مؤمن خندہ پیشانی کے ساتھ مرتا ہے۔ احمد، نسائی، ابن ماجہ، حاکم، ترمذی (678)

④ مؤمن محبت و الفت رکھتا ہے اور جو کسی سے محبت و الفت نہ رکھے اور نہ خود اس قابل ہو کہ کوئی اس سے محبت و الفت رکھے تو اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہے۔ احمد (679)

⑤ مؤمن عقلمند، سمجھدار اور ہوشیار رہتا ہے۔ القضاعی (690)

⑥ مؤمن سہل طبیعت اور نرم خو عادت کا مالک ہوتا ہے حتیٰ کہ اس کی نرمی و مہربانی کی وجہ سے تمہیں اس کی بیوقوفی کا خیال گزرے گا۔ شعب الایمان (691)

⑦ مؤمن کی اس کے چہرے پر تعریف کی جاتی ہے تو ایمان اس کے دل میں بڑھتا ہے۔ طبرانی، حاکم (701)

⑧ عصا اٹھانا مؤمن کی علامت ہے اور انبیاء کی سنت ہے۔ دیلمی (709)

⑨ مؤمن اگر گوہ کے بل میں بھی چلا جائے وہاں بھی اللہ اس کے لئے ایذاء رساں پیدا کر دیں گے۔ طبرانی، شعب الایمان (717)

⑩ مؤمن اگر سمندر میں کسی لکڑی پر بیٹھا ہو وہاں بھی اللہ اس کے لئے ایذاء رساں پیدا کر دیں گے۔ ابن ابی شیبہ (718)

⑪ نہ ہوا اور نہ قیامت تک کوئی مؤمن ہوگا مگر اس کا ہمسایہ اس کو گزند پہنچائے گا۔ دیلمی (716)

⑫ مؤمن طعنہ زن، لعنت کرنے والا اور فحش گو نہیں ہوتا۔ احمد، الادب للبخاری، ابن حبان، حاکم (720)

⑬ مؤمن ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جا سکتا۔ احمد، بخاری، مسلم، ابو داؤد، ابن ماجہ (723)

(14) جس نے تین باتوں میں عار محسوس نہیں کی وہ مرد مومن ہے: اہل و عیال کی خدمت، فقرا کے ساتھ نشست و برخاست اور خادم کے ساتھ کھانا پینا۔ یہ کام ان مؤمنین کی علامت میں سے ہے جن کے بارے میں حق جل مجدہ نے فرمایا: اولئك هم المؤمنون حقا۔ دیلمی (774)

(15) ..... مؤمن ابتداء بالسلام کرتا ہے اور منافق منتظر رہتا ہے کہ دوسرا خود مجھے سلام کرے۔ دارقطنی (778)

(16) مؤمن اپنے اہل و عیال کی خواہش کے مطابق کھاتا ہے (779)

(17) جو معصیت سے ڈرتا ہے اور نیکی کی امید رکھتا ہے بس یہ اس کے مؤمن ہونے کی علامت ہے۔ بخاری فی التاریخ۔ (802)

(18) جس کو اپنا گناہ برا محسوس ہو اور نیکی سے دل خوش ہو تو وہ مؤمن ہے۔ طبرانی، حاکم، ابو یعلی (804)

(19) مؤمن پر دو قسم کے خوف مسلط رہتے ہیں: (1) سابقہ گناہ، معلوم نہیں اللہ اس کے بارے میں کیا فیصلہ صادر فرمائیں گے اور (2) بقیہ لمحاتِ زندگی، معلوم نہیں اس میں کن کن ہلاکت خیز گناہوں سے واسطہ پڑے گا۔ ابن المبارک (808)

(20) مؤمن کو قرآن نے اس کی اکثر خواہشات سے باز رکھا ہے طبرانی (814)

(21) مؤمن شبہات کے موقع پر ٹھہر جاتا ہے۔ دیلمی (822)

(22) مؤمن اللہ کے اس نور کے ساتھ دیکھتا ہے جس سے وہ پیدا کیا گیا دیلمی (823)

(23) مؤمن کی ہر روز ایک دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔ تمام فی جزء من حدیثہ (825)

(24) مؤمن کی خوشبو سے بہتر کوئی خوشبو نہیں ہے اور اس کی خوشبو سارے آفاق میں مہکتی ہے اور اس کی خوشبو اس کا عمل اور پیرا شکر ہے۔ ابو نعیم (826)

(25) مؤمن ہر بات کا عادی ہو سکتا ہے مگر جھوٹ اور خیانت کا عادی نہیں ہو سکتا۔ شعب الایمان (832)

(26) مؤمن مؤمن نہیں ہو سکتا نہ اس کا ایمان کامل ہو سکتا ہے جب تک کہ اس میں تین خصلتیں پیدا نہ ہو جائیں: علم حاصل کرے، مصیبتوں پر صبر اور نرمی کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا۔ اور تین باتیں منافق ہی میں پائیں جا سکتی ہیں جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وفا نہ کرے، جب اس کو کوئی امانت دی جائے تو اس میں خیانت کرے
ابو نعیم (828)

(27) مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے اور منافق کا رونا دماغ کی عیاری سے ہوتا ہے۔ طبرانی، حلیۃ (850)

(28) حضرت عمر رض نے فرمایا تم مؤمن کو کذاب نہ پاؤ گے۔ ابن ابی الدنیا، شعب الایمان (1604)

(29) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن میٹھا خوشگوار طبیعت کا ہوتا ہے اور میٹھے (کھانے) کو پسند کرتا ہے...... دیلمی (1612)

(30) جس نے کثرت کے ساتھ اللہ کا ذکر کیا وہ نفاق سے بری ہو گیا طبرانی (1827)

(31) اس کثرت کے ساتھ اللہ کا ذکر کرو کہ منافق لوگ تمہیں کہنے لگیں کہ یہ ریاکار لوگ ہیں۔ احمد، شعب الایمان (1754)

(32) مؤمن کی نیکی بیس لاکھ تک بڑھا دی جاتی ہے
دیلمی (2972)

(33) عنقریب ایک ایسا فتنہ ہوگا کہ مؤمن اپنے ہاتھ اور زبان سے اسے ہٹا سکے گا۔ کسی نے کہا کیا یہ بات ان کے ایمان کو کم کر دے گی؟ آپ نے فرمایا نہیں، ہاں اتنا جتنا مشکیزہ سے ایک قطرہ کم ہو جائے۔ کسی نے کہا ایسا کیوں ہوگا؟ آپ نے فرمایا وہ اپنے دل سے ناپسند سمجھتے ہوں گے طبرانی (5591)

(34) بخار آگ میں سے ہر مؤمن کا حصہ ہے، ایک رات کا بخار سال بھر کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ القضاعی عن ابن مسعود (6747)

(35) اللہ مؤمن کو جو آزماتا ہے تو اس کی اپنے ہاں عزت کی وجہ سے آزماتا ہے۔ الحاکم (6808)

(36) مؤمن پر لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے، جس نے کسی مؤمن مرد یا عورت پر کفر کی تہمت لگائی تو یہ اسے قتل کرنے کی طرح ہے طبرانی (8183)

(8212)

(37) جھوٹ نفاق کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ الخرائطی

(37) حضرت ابوذر رضی سے روایت ہے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جبرائیل! میرے مؤمن بندے کے دل سے وہ (عبادت کی) حلاوت و مٹھاس ختم کر دو جو وہ محسوس کرتا ہے، چنانچہ مؤمن بندہ غمگین ہو کر جس بات کا عادی ہوتا ہے اسے تلاش کرنے لگتا ہے، اس پر اس سے بڑی مصیبت کبھی نہیں اتری۔ اللہ اس کی یہ حالت دیکھتے ہیں تو فرماتے ہیں: جبرائیل! میں نے اپنے بندہ کو آزما لیا، میں نے اسے سچا پایا، میرے اس بندہ کے قلب کی طرف وہ چیز لوٹا دو جو تم نے ختم کر دی تھی، میں اپنی طرف سے اس میں اضافہ کروں گا، اور اگر بندہ جھوٹا ہو تو اللہ نہ اس کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ پرواہ فرماتے ہیں۔ ابن عساکر (8705)

(38) شیطان مؤمن سے اس وقت تک ڈرتا رہتا ہے جب تک پانچوں نمازوں کی حفاظت کرتا رہتا ہے لیکن جب ان کو ضائع کر دیتا ہے تو شیطان کو اس پر جرات ہو جاتی ہے اور وہ اس کو بڑے بڑے گناہوں میں ڈال دیتا ہے اور اس میں لالچ کر لیتا ہے۔ ابو نعیم (19061)

(39) جس نے صبح اور عشاء کی نماز با جماعت ادا کر لی اور ایک رکعت بھی فوت نہ ہونے دی اس کے لئے دو براءت نامے لکھ دیئے جائیں گے: جہنم سے براءت اور نفاق سے براءت۔ شعب الایمان (19311)

(40) جس نے اللہ کے لئے 40 دن تک جماعت کے ساتھ نماز پڑھی اور تکبیر اولیٰ کو فوت نہ ہونے دیا اس کے لئے دو پروانے لکھے جائیں گے جہنم سے براءت کا پروانہ اور نفاق سے براءت کا پروانہ۔ ترمذی (20253)

(41) جس نے خاموشی کے ساتھ (تنہائی میں) دو رکعات نفل نماز پڑھی پس اللہ اس سے نفاق کا نام دفع کر دیں گے۔ ابو الشیخ (21345)

مؤمن

(42) مؤمن بندہ اللہ سے دعا کرتا ہے تو اللہ پاک جبرئیل ؑ کو فرماتے ہیں کہ تم اس کو جواب نہ دو (یعنی دعا فی الحال قبول نہ کرو) میں چاہتا ہوں کہ اس کی آواز مزید سنوں۔ اور جب فاجر شخص اللہ سے دعا کرتا ہے تو اللہ پاک جبرئیل ؑ سے فرماتے ہیں اے جبرئیل اس کی حاجت جلد پوری کر دو میں اس کی آواز سننا نہیں چاہتا
ابن النجار (3261)

(43) آزمائش میں مبتلا مؤمن کی دعا کو غنیمت جانو۔ ابو الشیخ (3308)

(44) مؤمن غیرت کھاتا ہے اور اللہ سب سے زیادہ غیرت مند ہے۔ مسلم (681)

(45) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے مؤمن بندے مجھے بعض ملائکہ سے بھی زیادہ پسند ہیں طبرانی (711)

(46) مؤمن صرف وہی شخص ہے جس سے لوگ اپنی جان اور اپنے مال کے متعلق بے خوف و خطر ہو جائیں۔ ابن ماجہ (633)

(47) مؤمن کے ساتھ زیادہ سے زیادہ اچھائیاں کرو کیونکہ قیامت کے دن اللہ کے حضور ہر مؤمن کو سفارش کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ حاکم، حلیۃ (24643)

(48) مؤمن کا اپنے مسلمان دوست کی طرف محبت و شوق بھری نظر سے دیکھنا میری اس مسجد میں ایک سال کے اعتکاف سے افضل ہے
ابن لال (24725)

(49) اللہ کی قسم وہ شخص مؤمن نہیں اللہ کی قسم وہ شخص مؤمن نہیں اللہ کی قسم وہ شخص مؤمن نہیں جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔ احمد، بخاری (24885)

(50) قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے وہ شخص مؤمن نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ جو چیز اپنے لئے پسند کرے وہ اپنے پڑوسی کے لئے بھی پسند کرے۔ مسلم (24886)

(51) وہ شخص مؤمن نہیں ہو سکتا جو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کے پہلو میں اس کا پڑوسی بھوکا پڑا رہے۔ بخاری فی الادب المفرد، حاکم، بیہقی (24904)

(52) کسی مؤمن کے لئے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے مسلم (24793)

(53) جو مومن بھی بیس مسلمانوں کو سلام کرتا ہے اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ دیلمی 25287

(54) بندہ مومن وہ جب بیمار ہوتا ہے اور پھر اللہ اسے اس بیماری سے عافیت بخشتے ہیں تو یہ بیماری اس کے پہلے گناہوں کے لئے کفارہ بن جاتی ہے اور مستقبل کے لئے نصیحت ہو جاتی ہے، اور منافق جب بیمار پڑتا ہے اور پھر اسے عافیت مل جاتی ہے تو وہ اس اونٹ کی طرح ہے جسے اس کے گھر والوں نے باندھا اور پھر کھول دیا اسے یہ بھی پتہ نہیں کہ کیوں باندھا اور نہ اس بات کا علم ہے کہ کیوں کھولا۔ ابوداؤد (6686)

(55) غیرت ایمان کا حصہ ہے اور بے غیرتی نفاق کا جز ہے سنن بیہقی (7065)

(56) مؤمن کی نیت اس کے عمل سے اور منافق کا عمل اس کی نیت سے بہتر ہوتا ہے، ہر ایک اپنی نیت کے مطابق عمل کرتا ہے، مؤمن جب کوئی عمل کرتا ہے تو اس کے قلب میں ایک نور پیدا ہو جاتا ہے طبرانی (7237)

(57) جس نے خاموشی کے ساتھ (یعنی تنہائی میں) دو رکعات نفل نماز پڑھ لیں اللہ اس سے نفاق کا نام دفع کر دیں گے ابو الشیخ (21345)

(58) جو میرے صحابہ کے متعلق اچھی بات کہے وہ نفاق سے بری ہو گیا، جو ان کے متعلق بری بات کہے وہ میری سنت کا مخالف ہے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے وہ بہت برا ٹھکانہ ہے (32533)

(59) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمزم کے پانی سے شکم سیر ہونا نفاق سے برأت کا ذریعہ ہے۔ الازرقی فی تاریخ مکہ (34778)

(60) جس شخص نے میری مسجد میں چالیس نمازیں اس طرح پڑھیں کہ اس کی کوئی نماز فوت نہ ہوئی تو اس کے لئے آگ سے برأت اور عذاب سے نجات اور نفاق سے برأت لکھ دی جاتی ہے۔ احمد (34939)

(61) موت مؤمن کا تحفہ ہے اور درہم و دینار منافق کی بہار ہے اور وہ جہنم کے لئے اس کا توشہ ہے۔ دار قطنی (42138)

(62) تین چیزیں ایمان کا حصہ ہیں۔ شرم و حیا، پاکدامنی، زبان کی جہالت (یعنی خاموشی) فقر اور علم کی جہالت نہیں یہ چیزیں دنیا میں کم ہوں تو آخرت میں بڑھ جاتی ہیں اور آخرت میں دنیا کی نسبت زیادہ بڑھتی ہیں۔ اور تین چیزیں نفاق کا حصہ ہیں بیہودہ بکواس، فحش گوئی اور بخل و کنجوسی، یہ چیزیں جتنی دنیا میں بڑھیں اتنی آخرت میں کم ہوتی ہیں اور دنیا میں بڑھونتری سے زیادہ آخرت میں کم ہوتی ہیں۔ رستہ عن عون بن عبداللہ عن عتبہ (43236)

(63) مؤمن طلاق کی قسم نہیں کھاتا اور بجز منافق کے طلاق کی قسم کوئی نہیں لیتا۔ ابن عساکر (46340)

(64) مؤمن کے بچے ہوئے وضو کے پانی سے پینا 70 بیماریوں کے لئے شفا ہے جن کی ادنیٰ بیماری وسوسہ ہے دیلمی (26143)

(65) مؤمن نجس نہیں ہوتا۔ بخاری، مسلم، احمد، ابوداؤد، نسائی ابن ماجہ، طبرانی (26558)

منافق

بحوالہ کنز العمال

① دو خصلتیں کسی منافق میں جمع نہیں ہو سکتی، وقار کے ساتھ خاموشی اختیار کرنا، دین میں فقہ یعنی سمجھ بوجھ پیدا کرنا۔ ابن المبارک (776)

② ..... مؤمن ابتداء بالسلام کرتا ہے اور منافق منتظر رہتا ہے کہ دوسرا خود مجھے سلام کرے۔ دارقطنی (778)

③ ہمارے اور منافقوں کے درمیان امتیاز کرنے والی علامت عشاء اور صبح کی نماز میں حاضر ہونا ہے، وہ ان دونوں نمازوں میں حاضر ہونے کی طاقت نہیں رکھتے۔ السنن لسعید (844)

④ جس شخص میں چار باتیں ہوں گی وہ خالص منافق ہوگا۔ اگر کوئی ایک خصلت ہوگی تو نفاق کی ایک خصلت ہوگی حتیٰ کہ اس کو ترک کرے: جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو وفا نہ کرے، معاہدہ کرے تو دھوکہ دہی کرے اور لڑائی کے وقت گالی گلوچ کرے۔ احمد، بخاری، مسلم (848)

⑤ مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے اور منافق کا رونا دماغ کی عیاری سے ہوتا ہے طبرانی، حلیۃ (850)

⑥ منافق اپنی آنکھوں کا مالک ہے، روئے جتنا چاہے۔ دیلمی (854)

⑦ ایک شخص حضرت عمر رض کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ مجھے خطرہ ہے کہ کہیں میں منافق نہ ہو جاؤں۔ حضرت عمر رض نے فرمایا منافق اپنے نفس پر نفاق کا خوف نہیں کرتا۔ ابن خسرو (1605)

⑧ حضرت حذیفہ رض سے دریافت کیا گیا منافق کون ہے؟ فرمایا وہ جو اسلام کی باتیں تو کرے مگر اس پر عمل پیرا نہ ہو۔ ابن ابی شیبہ (1614)

⑨ جھوٹ نفاق کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے
الخرائطی (8212)

⑩ حضرت ابو الدرداء رض سے روایت ہے فرمایا جو شخص بھی اپنے ایمان کے بارے میں بے خوف اور مطمئن ہوا تو وہ اس سے چھن گیا
ابن عساکر (8532)

(11) کوئی منافق شخص عشاء کی نماز پر (جماعت کے ساتھ) چالیس (40) راتوں تک پابندی نہیں کر سکتا۔ ابوداؤد، شعب الایمان (19496)

(12) نفاق کے خشوع سے بچو کہ ظاہری بدن میں خشوع نظر آئے لیکن دل میں خشوع نہ ہو۔ دیلمی (20090)

(13) جب مسجد میں اذان کو پالے، پھر بغیر کسی ضرورت کے باہر نکلے اور لوٹنے کا ارادہ بھی نہ رکھے تو (وہ) منافق ہے۔ ابن ماجہ (20988)

(14) ظلم ہے، سراسر ظلم ہے اور کفر اور نفاق ہے جو اللہ کے منادی کی نداء سنے جو نماز کے لئے نداء دے رہا ہو اور فلاح و کامیابی کی طرف بلا رہا ہو لیکن وہ اس کی دعوت قبول نہ کرے۔ طبرانی (20999)

(15) منافق چاشت کی نماز نہیں پڑھتا ہے اور نہ قل یا ایہا الکفرون پڑھتا ہے۔ فردوس (21505)

(16) مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف ہے اس منافق کا ہے جس کا علم زبان کی حد تک ہو۔ ابوداؤد، شعب الایمان (28969)

(17) حضرت عمر بن خطاب رض کو منبر پر فرماتے سنا ہے کہ تم ذی علم منافق سے اجتناب کرو، لوگوں نے پوچھا بھلا منافق کیسے ذی علم ہو سکتا ہے؟ فرمایا وہ اس طرح کہ حق بات کرتا ہو اور برائی پر عمل کرتا ہو۔ شعب الایمان (29395)

(18) حضرت عمر بن خطاب رض کو فرماتے سنا مجھے اس امت پر سب سے زیادہ ذی علم منافق کا خوف ہے، لوگوں نے پوچھا اے امیر المومنین! ذی علم منافق کیسے ہوتا ہے؟ فرمایا وہ یوں کہ زبانی کلامی میں تو وہ عالم ہو جبکہ دل اور عمل کے اعتبار سے جاہل ہو۔ مسدد و جعفر الفریابی فی صفۃ المنافق (29408)

(19) کیا میں تم کو منافق کی نماز کی خبر نہ دوں؟ وہ نماز عصر کو اس حد تک مؤخر کرتا ہے کہ سورج گائے کی چربی کی طرح ہو جاتا ہے (جس پر نظر بے آرام سے ٹھہرتی ہیں) پھر وہ نماز پڑھتا ہے دارقطنی، حاکم (19598)

(20) ...... بیشک جماعت کی نماز سے منافق ہی پیچھے رہتا ہے طبرانی (20369)

(21) جس نے بغیر کسی ضرورت کے جمعہ ترک کر دیا اس کو ایسی کتاب میں منافق لکھ دیا جائے گا جو مٹائی جا سکتی ہے اور نہ اس میں رد و بدل کیا جا سکتا ہے۔ الشافعی، المعرفۃ للبیھقی (21144)

(22) چار صحابی ایسے ہیں جن کی محبت کسی منافق کے دل میں جمع نہیں ہو سکتی اور ان سے صرف مؤمن ہی محبت کرتا ہے اور وہ ابو بکر عمر عثمان اور علی ہیں۔ ابن عساکر (33105)

(23) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عرب سے محبت ایمان ہے اور ان سے بغض نفاق ہے حاکم (33924)

(24) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عرب سے بغض صرف منافق ہی رکھے گا۔ زیادات عبد اللہ ابن احمد (33935)

(25) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے اور منافقین کے درمیان نشانی یہ ہے کہ وہ (منافقین) زمزم سے شکم سیر نہیں ہوتے۔ ترمذی، بخاری، ابن ماجہ، حاکم (34782)

(26) خبردار! تم لوگ گانے بجانے کے آلات اور گانے (کی آواز) پر کان لگانے سے بچنا کیونکہ یہ دونوں چیزیں دل میں منافقت کو ایسے پیدا کرتی ہے جیسے پانی سے سبزا پروان چڑھتا ہے
ابن مصری فی امالیہ (40667)

(27) گانے کی چاہت دل میں منافقت کو ایسے جنم دیتی ہے جیسے پانی سے گھاس اگتی ہے۔ دیلمی (40668)

(28) کھیل اور گانے سے دل میں منافقت یوں پیدا ہوتی ہے جیسے پانی سے گھاس، اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے قرآن اور ذکر سے دل میں ایمان ایسے پیدا ہوتا ہے جیسے پانی سے سبزا۔ دیلمی (40670)

(30) منافق کی علامت شلوار کو لمبا کرنا ہے، جس نے اپنی شلوار لمبی کی یہاں تک کہ اس کے دونوں قدموں کے نیچے تک پہنچ گئی تو اس نے اللہ و رسول کی نافرمانی کی اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اس کے لئے جہنم کی آگ ہے۔ دیلمی (41198)

(31) جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارا تو یہ جھوٹی قسم اس کے دل میں نفاق کا سیاہ نکتہ بن جاتا ہے قیامت تک اسے کوئی چیز تبدیل نہیں کرتی۔ طبرانی، حاکم (36351)

(32) جو اس حال میں دنیا سے رخصت ہو کہ اس نے نہ کبھی جہاد کیا ہو نہ کبھی اپنے دل میں اسکا ارادہ ہو تو وہ ایک طرح کے نفاق پر دنیا سے رخصت ہوا۔ احمد، مسلم، ابوداؤد، نسائی (10554)

(33) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ منافق والی نماز ہے کہ بے پرواہی سے بیٹھا آفتاب کو دیکھتا رہا یہاں تک کہ جب وہ زرد ہو گیا، اور اسکے غروب کا وقت قریب آگیا تو نماز کو کھڑا ہوا اور چڑیا کی طرح 4 چونچیں مار کر ختم کر دی اور اللہ کا ذکر بھی اس میں بہت تھوڑا کیا۔ مسلم

معارف الحدیث 1/158/54